کامیابی کی راہیں

(حصہ چہارم)

❁ ❁ ❁
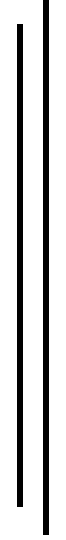
زیرِ اہتمام: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

فہرست عناوین

نصاب بدر اطفال

13 تا 14 سال کیلئے

1۔نماز باترجمہ مکمل (حصہ اوّل سے دیکھیں) نماز وتر۔نماز تہجد۔نماز تراویح۔ نماز کسوف وخسوف

2۔قرآن کریم باترجمہ سورۃ بقرہ رکوع 9 تا 16

3۔قرآن کریم پارہ نمبر 30 سورۃ الضحیٰ۔الم نشرح۔التین۔القدر

4۔چہل احادیث مکمل باترجمہ

5۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

6۔صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

7۔تاریخ احمدیت 1965ء تا 2000ء

8۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام مکمل یاد کرنا

9۔عربی قصیدہ مکمل باترجمہ

10۔راستے کے آداب۔سفر کے آداب

11۔نظمیں: (i) وہ پیشوا ہمارا (ii) انجام (iii) فارسی اشعار ۱۶ عدد باترجمہ

12۔جماعت احمدیہ کی انجمنیں۔ذیلی تنظیمیں۔چندہ جات جماعت احمدیہ۔

13۔قرآنی دعائیں۔آنحضرت ﷺ کی دعائیں۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں۔

چوتھا پروف

وتر

وتر طاق کو کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم تین رکعت نماز وتر پڑھی جائے۔ یہ نماز واجب ہے۔ وتر کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد علی الترتیب سورۃ اعلیٰ، سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھنا مسنون ہے۔ تاہم کوئی دوسری سورۃ بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ وتر کی دوسری رکعت کے بعد قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور تیسری رکعت پڑھے۔ یہ بھی جائز ہے کہ تشہد کے بعد اٹھ کر تیسری رکعت مکمل کرے اور پھر سلام پھیرا جائے۔ البتہ پہلی دو رکعت پڑھے بغیر صرف ایک رکعت پڑھنا پسندیدہ نہیں۔ وتر کی تیسری رکعت میں رکوع کے بعد سجدہ میں جانے سے قبل یہ پڑھنا مسنون ہے۔ جو دعائے قنوت کے نام سے معروف ہے۔

دعائے قنوت

(1) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

اے میرے خدا مجھے ہدایت دے کر ان میں شامل کر جن کو ہدایت دینے کا تو نے فیصلہ کیا ہے۔

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ

اور مجھے سلامت رکھ کر ان لوگوں میں شامل کر جن کو سلامت رکھنے کا تو نے فیصلہ کیا ہے۔

وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ

اور مجھے دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل کر جن کو دوست بنانے کا تو نے فیصلہ کیا

وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ

اور مجھے برکت دے ان انعامات میں جو تو نے دیئے ہیں۔

وَ قِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ

اور مجھے بچا ان چیزوں کے نقصان سے جو تیری تقدیر میں نقصان دہ قرار دی گئیں ہیں،

فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ

کیونکہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیری مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا ۔

اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ

سو وہ شخص ذلیل وخوار نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست ہے ۔

وَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ

اے ہمارے رب تو برکت والا اور بلند شان والا ہے ۔

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ ﷺ ۔

اے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی پر خاص فضل فرما (جن کے ذریعہ سے ہمیں ایسی عمدہ دعاؤں کا علم حاصل ہوا)

(2) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ

اے اللہ ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھی سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ

اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ثناء کرتے ہیں اچھائی کے ساتھ اور تیرا شکر کرتے ہیں

وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۔

اور تیرا کفر نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس کو جو تیرا نافرمان ہو

اَللّٰهُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ

اے اللہ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ

اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں

وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے ۔

(قیام اللیل از محمد بن نصر المروزی صفحہ 234 ۔ تحفۃ الفقہا بحوالہ فقہ احمدیہ عبادات صفحہ 198)

یہ سب سے مشہور دعا ہے لیکن یہ حدیث کی کسی مستند کتاب میں نہیں ملتی ۔ البتہ بعض کتب احادیث میں درج ذیل الفاظ مختلف الفاظ کے ساتھ ملتے ہیں: ۔

وتروں کا وقت نماز عشاء سے لے کر طلوع فجر تک رہتا ہے تاہم سونے اور رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھنے کے بعد وتر ادا کرنا افضل ہے ۔ اگر رات کے آخری حصے میں اٹھنے کی عادت نہ ہو تو عشاء کے بعد ہی وتر پڑھ لینے بہتر ہیں ۔ وتر اکیلے پڑھے جاتے ہیں ۔ البتہ رمضان المبارک میں وتر کی نماز، تراویح کی طرح باجماعت پڑھنا بھی مشروع ہے ۔

نمازِ تہجد

عشاء کی نماز کے بعد جلدی سو جانا اور پھر پچھلی رات اٹھ کر عبادت کرنا اور نماز پڑھنا باعثِ برکت ہے ۔ رات کا آخری حصہ بالخصوص قبولیت دعا اور تقرب الی اللہ کا بہت بڑا ذریعہ ہے ۔ کیونکہ اس وقت انسان اپنی میٹھی نیند اور آرام دہ بستر کو چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے ۔ تہجد کی نماز آٹھ رکعت ہے ۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیشہ یہ نماز پڑھی ہے ۔ آپ تہجد کی نماز بالعموم دو دو رکعت کر کے پڑھتے تھے ۔ لمبی قرأت اور لمبے لمبے رکوع و سجود کے علاوہ خوب دعائیں کرتے ۔ پھر آخر میں تین رکعت وتر ادا فرماتے ۔ اسی طرح سے آپ بالعموم رات کے پچھلے حصہ میں کل گیارہ رکعت نماز پڑھا کرتے تھے ۔

نمازِ تراویح

نماز تراویح دراصل تہجد ہی کی نماز ہے ۔ صرف رمضان المبارک میں اس کے فائدہ کو عام کرنے کے لئے رات کے پہلے حصہ میں یعنی عشاء کی نماز کے معاً بعد عام لوگوں کو پڑھنے کی اجازت دی گئی ۔ اس کا رواج حضرت عمرؓ کے زمانہ میں پڑا ۔ تاہم

رمضان میں بھی رات کے آخری حصہ میں یہ نماز ادا کرنا افضل ہے۔

نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کا طریق بھی صحابہ رضوان اللہ علیہم کے زمانہ سے چلا آیا ہے۔ تراویح کی نماز آٹھ رکعت ہے۔ تاہم اگر کوئی چاہے تو بیس یا اس سے زیادہ رکعت بھی پڑھ سکتا ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر کے لئے ستا لینا مستحب ہے۔

نماز کسوف وخسوف

سورج گرہن کو کسوف اور چاند گرہن کو خسوف کہتے ہیں۔ اجرام فلکی میں یہ طبعی تبدیلی انسان کو اس طرف متوجہ کرتی ہے کہ جس طرح حالات کے تغیر نے سورج اور چاند کی روشنی کو کم کر دیا ہے۔ اسی طرح مختلف عوارض سے دل کے نور کو بھی گھن لگ جاتا ہے اور اس سے صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہی بچا سکتا ہے۔ سو اس فضل کے حصول اور روحانی مدارج میں ترقی کی طرف توجہ دلانے کے لئے کسوف وخسوف کے موقعہ پر دو رکعت نماز رکھی گئی ہے۔

شہر کے سب لوگ مسجد یا کھلے میدان میں جمع ہو کر یہ نماز پڑھیں تو زیادہ ثواب ہو گا۔ نماز باجماعت کی صورت میں قرأت بالجہر اور لمبی ہونی چاہئے۔ حسب حالات ہر رکعت میں کم از کم دو رکوع کئے جائیں یعنی قرأت کے بعد رکوع کیا جائے۔ اور پھر قرآن کا کچھ حصہ پڑھا جائے۔ اس کے بعد دوسرا رکوع کیا جائے۔ اور پھر سجدہ ہو۔ اس نماز کے رکوع وسجود بھی لمبے ہونے چاہئیں۔ نماز کے بعد امام خطبہ دے جس میں توبہ واستغفار اور اصلاح حال کی تلقین کی جائے۔

سورة الضحى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے

وَالضُّحٰى ۝۲

قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو چکا ہو۔

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۳

اور رات کی جب وہ خوب تاری ہو جائے۔

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝۴

تجھے تیرے ربّ نے نہ چھوڑا ہے اور نہ نفرت کی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌلَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۵

اور یقیناً آخرت تیرے لئے (ہر) پہلی (حالت) سے بہتر ہے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۶

اور تیرا ربّ ضرور تجھے عطا کرے گا۔ پس تُو راضی ہو جائے گا۔

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۷

کیا اُس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا؟ پس پناہ دی۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۸

اور تجھے تلاش میں سرگرداں (نہیں) پایا، پس ہدایت دی۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۹

اور تجھے ایک بڑے کنبہ والا (نہیں) پایا، پس غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۱۰

پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اُس پر سختی نہ کر۔

وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۱

اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اُسے مت جھڑک۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۲

اور جہاں تک تیرے ربّ کی نعمت کا تعلق ہے تو (اسے) بکثرت بیان کیا کر۔

سورۃ الم نشرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۲

کیا ہم نے تیری خاطر تیرا سینہ کھول نہیں دیا؟

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۳

اور تجھ سے ہم نے تیرا بوجھ اُتار نہیں دیا؟

الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۴

جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۵

اور ہم نے تیرے لئے تیرا ذکر بلند کر دیا۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶

پس یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۷

یقیناً تنگی کے ساتھ آسائش ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۸

پس جب تُو فارغ ہو جائے تو کمرِ ہمت کس لے۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۹

اور اپنے ربّ کی طرف رغبت کر۔

سورۃ التّین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۲

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۳

اور طُورِ سینین کی۔

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۴

اور اس امن والے شہر کی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۵

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ارتقائی حالت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۶

پھر ہم نے اُسے نچلے درجے کی طرف لَوٹنے والوں میں سب سے نیچے لوٹا دیا۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۷

سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے۔ پس اُن کیلئے غیر منقطع اجر ہے۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۸

پس اس کے بعد وہ کیا ہے جو تجھے دین کے معاملہ میں جھٹلائے ؟

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۹

کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ اچھا فیصلہ کرنے والا نہیں ؟

سورة القدر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد کرم کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۲

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اُتارا ہے۔

وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۳

اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۴

قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۵

بکثرت نازل ہوتے ہیں اُس میں فرشتے اور روح القدس اپنے ربّ کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۶

سلام ہے۔ یہ (سلسلہ) طلوعِ فجر تک جاری رہتا ہے۔

حدیث

حدیث ان لفظی روایات کا نام ہے جو آنحضرت ﷺ کے اقوال و افعال اور احوال کے متعلق بیان کی گئیں۔

راویوں کے طبقات

صحابی: وہ مسلمان راوی جس نے کوئی بات براہ راست آنحضرت ﷺ کے منہ سے سنی ہو یا آپ ﷺ کو کوئی کام کرتے ہوئے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو صحابی کہلاتا ہے۔

تابعی: وہ راوی جو خود صحابی نہیں البتہ اس نے صحابی کو دیکھا ہوا اور صحابی سے سن کر آگے روایت کرتا ہے محدثین کی اصطلاح میں تابعی کہلاتا ہے۔

تبع تابعی: جس نے صحابی کو دیکھا بھی نہ ہو البتہ تابعی کو دیکھا ہوا اور تابعی سے سن کر آگے روایت کرنے والا تبع تابعی کہلاتا ہے۔ اس کے بعد عام راویوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

احادیث کی دیگر مشہور کتب

1 موطّا امام مالک: مرتبہ حضرت امام مالک بن انس المدنیؒ
(ولادت 95 ہجری وفات 179 ہجری)
حدیث اور فقہ کے امام سمجھے جاتے ہیں۔

2 مسند احمد بن حنبل: مرتبہ حضرت امام احمد بن حنبل البغدادیؒ
(ولادت 164 ہجری وفات 242 ہجری)
یہ بھی حدیث اور فقہ کے امام سمجھے جاتے ہیں۔

حدیث

آنحضرت ﷺ کی باتیں صحابہؓ غور سے سنتے اور دوسرے ساتھیوں کو سنایا کرتے تھے مثلاً حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ کے دروازہ کے پاس مسجد میں بیٹھے رہتے۔ جونہی حضور ﷺ باہر آتے۔ وہ آپ ﷺ کے ساتھ ہو لیتے۔ اور حضور ﷺ کی باتیں سنتے۔ اس طرح آپ ﷺ کی سب سے زیادہ حدیثیں حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان فرمائی ہیں۔ ان حدیثوں کو ترتیب دیکر کتب میں جمع کرنے کی ابتداء حضرت امام مالکؒ نے دوسری صدی ہجری میں فرمائی۔ پھر حضرت امام بخاریؒ۔ امام مسلمؒ۔ امام ترمذیؒ۔ امام ابنِ ماجہؒ۔ امام ابوداؤدؒ اور امام نسائیؒ نے بڑی محنت سے احادیث جمع کیں۔ اور چھ کتب مرتب کیں جن کو صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔ حضرت امام بخاریؒ کو چھ لاکھ حدیثیں زبانی یاد تھیں۔

دین اور دنیا کی زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے حدیثوں کا علم حاصل کرنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس حدیثیں

حدیث	ترجمہ
1-اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ	بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیئے۔
2-خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی	بہتر توشہ تقویٰ ہے۔
3-اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی	دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
4-اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ	نیک بخت وہی ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔
5-لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا	جو ہمیں دھوکہ دے اس کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں۔
6-طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ	علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔
7-لَوْ کَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَہٗ رَجُلٌ مِّنْ ھٰؤُلَاءِ	اگر ایمان ثریا ستارے کی طرف بھی اٹھ جائے تو ان میں سے یعنی سلمان فارسی کی نسل کا ایک آدمی اسے واپس لے آئے گا۔
8-اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔	حیا سراسر خیر و برکت ہے۔
9-لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَاقٌّ	والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوتا۔
10-اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُھْلِکُ	سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

سنت اور حدیث

سنت اور حدیث کے مقام سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

''دوسرا ذریعہ ہدایت کا جو مسلمانوں کو دیا گیا ہے سنت ہے یعنی آنحضرت ﷺ کی عملی کارروائیاں جو آپ ﷺ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کے لئے کر کے دکھلائیں مثلاً قرآن شریف میں بظاہر نظر پنجگانہ نمازوں کی رکعات معلوم نہیں ہوتیں کہ صبح کس قدر اور دوسرے وقتوں میں کس کس تعداد پر لیکن سنت نے سب کچھ کھول دیا ہے۔ یہ دھوکہ نہ لگے کہ سنت اور حدیث ایک چیز ہے۔ کیونکہ حدیث تو سوڈیڑھ سو برس کے بعد جمع کی گئی مگر سنت کا قرآن شریف کے ساتھ ہی وجود تھا۔ مسلمانوں پر قرآن شریف کے بعد بڑا احسان سنت کا ہے۔ خدا اور رسول کی ذمہ داری کا فرض صرف دو امر تھے اور وہ یہ کہ خدا تعالیٰ قرآن کو نازل کر کے مخلوقات کو بذریعہ اپنے قول کے اپنے منشاء سے اطلاع دے......اور رسول اللہ ﷺ کا یہ فرض تھا کہ خدا کے کلام کو عملی طور پر دکھلا کر بخوبی لوگوں کو سمجھا دیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے وہ گفتنی باتیں کردنی کے پیرایہ میں دکھلا دیں۔ اور اپنی سنت یعنی عملی کارروائی سے معظلات و مشکلاتِ مسائل کو حل کر دیا............تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے............قرآن خدا کا قول ہے اور سنت رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔''

(کشتی نوحؑ صفحہ 57 روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61)

حدیث اور سنت میں فرق

حدیث: حدیث تو آنحضرت ﷺ کے ان افعال و اقوال کا نام ہے جو

راویوں کی زبانی روایت کے ذریعہ لوگوں سے جمع کر کے کتابی شکل میں مرتب کر لئے گئے۔

سنت: سنت کسی لفظی روایت کا نام نہیں بلکہ آنحضرت ﷺ کے اعمال سے جو بات ثابت ہو وہ سنت ہے۔

بیس حدیثیں

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص میری امت کی اصلاح کے لئے چالیس حدیثیں یاد کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن فقیہ ہونے کی حالت میں اٹھائے گا اور مَیں اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

حدیث	ترجمہ
1- اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْبِشِقِّ تَمْرَةٍ	جہنم کے عذاب سے بچو چاہے کھجور کا ٹکڑا دیکر۔
2- مَاقَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى	تھوڑا مال جو ضرورت پوری کرنے والا ہو زیادہ بابرکت ہے اس مال سے جو زیادہ ہو مگر خدا سے غافل کر دے
3- اَلرَّاجِعُ فِىْ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِىْ قَيْئِهٖ	اپنی دی ہوئی چیز واپس لینے والا اس شخص کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹ لے۔
4- اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ	بغیر سوچے سمجھے بولنے کی وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔
5- لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ	تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک مَیں (محمد ﷺ) اُس کے ماں باپ، اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہوں۔

6- مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صِغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا

جو ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

7- كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم

دو کلمات ایسے ہیں جو زبان کے لئے بولنے آسان ہیں مگر تول میں بہت بھاری ہیں اور خدائے رحمان کو بہت پسند ہیں یعنی سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم۔

8- اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

9- اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

غیبت قتل سے زیادہ بری ہے۔

10- اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے اچھا کام وہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے چاہے تھوڑا ہو۔

11- تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَّةٌ

دعا چھوڑ بیٹھنا گناہ ہے۔

12- لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى

عیسیٰؑ کے سوا کوئی اور مہدی نہیں۔

13- كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَاِمَامُكُمْ مِّنْكُمْ

تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابنِ مریم نازل ہوں گے اور وہ تم میں سے ہی تمہارے امام ہونگے۔

14- اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

آدمی اس کو ساتھی بناتا ہے جس کے ساتھ اسے محبت ہو۔

15- مَاهَلَكَ امْرَءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ

وہ آدمی ہرگز ذلیل وخوار نہیں ہوتا جس نے اپنی حقیقت پہچان لی۔

16- اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّاذَنْبَ لَهٗ

گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی مانند ہوتا ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

17- قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَ اعْفُوا اللُّحٰى

مونچھیں ترشوایا کرو (یعنی چھوٹی رکھا کرو) اور ڈاڑھیاں بڑھایا کرو۔

18- اِنَّ جِبْرِيْلَ اَخْبَرَنِىْ اِنَّ عِيْسٰى ابْنَ مَرْيَمَ عَاشَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ سَنَةٍ

حضرت جبریلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ عیسیٰ ابن مریم ایک سو بیس سال زندہ رہے۔

19- خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو قرآن مجید سیکھتا اور پھر اسے دوسروں کو سکھاتا ہے۔

20- اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

اپنی اولاد کی عزت کرو اور اچھے رنگ میں ان کی تربیت کرو۔

صحابہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم

سیرۃ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

☆نام: سعید ☆کنیت: ابوالاعور ☆والد کا نام: زید

☆ آپ کے والد زید نے حضور ﷺ کا زمانہ نہیں پایا لیکن اُن کا دل کفر اور شرک سے متنفر تھا۔

☆ عرب حضور ﷺ کی بعثت سے قبل اپنے رواج کے مطابق اپنی لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ جب کوئی ظالم باپ اپنی لڑکی کو دفن کرنا چاہتا تو زید اپنے ذمہ اس کو لے لیتے جب جوان ہو جاتی تو اس کے باپ سے کہتے جی چاہے لے لو یا میرے پاس رہنے دو۔

☆ حضرت سعید بن زیدؓ حضرت عمرؓ کے بہنوئی اور حضرت فاطمہ بنت الخطاب کے شوہر تھے۔

☆ دیگر صحابہؓ کے ساتھ آپؓ نے مکہ سے مدینہ سے ہجرت کی۔

☆ سوائے غزوہ بدر کے سب غزوات میں شامل ہوئے۔ غزوہ بدر کے وقت حضور ﷺ نے آپؓ کو اور حضرت طلحہؓ کو شام کی حدود پر قریش کے مشہور قافلہ کا پتہ چلانے کے لئے بھیجا۔ واپسی پر حضور ﷺ نے بدر کے مال غنیمت میں سے حصہ عطا فرمایا نیز فرمایا جہاد کے ثواب سے محروم نہ رہو گے۔

☆عہد فاروقی میں شام کی لڑائی میں آپ پیدل فوج کے افسر تھے۔

☆دمشق کے محاصرہ اور یرموک کی لڑائی میں شریک ہوئے۔

☆فتح شام کے بعد تمام زندگی سکون اور خاموشی سے بسر کی۔

☆50ہجری یا 51 ہجری میں 70 برس کی عمر میں بمقام عقیق وفات پائی۔ جمعہ کا دن تھا۔

☆حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے غسل دیا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ لاکر دفن کیا۔

☆ آپ کا گزر صرف عقیق کی جاگیر پر تھا۔ آخر میں حضرت عثمانؓ نے عراق میں بھی ایک جاگیر دے دی تھی۔

حضرت زیدؓ بن حارثہ

☆نام: زید ☆کنیت: ابواُسامہ

☆حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دس برس چھوٹے تھے یعنی تقریباً 581ء میں پیدا ہوئے۔

☆ حضرت زیدؓ غلام تھے حضرت خدیجہؓ نے انہیں خرید لیا اور زمانہ بعثت سے قبل حضرت زیدؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔

☆ حضرت زیدؓ کے والد حارثہ مکہ پہنچے تا کہ اپنے بیٹے کو آزاد کرا سکیں لیکن حضرت زیدؓ نے آپ ﷺ سے علیحدہ ہونے کو پسند نہ کیا۔ اس پر حضور ﷺ نے انہیں اپنا متبنیٰ بنا لیا یوں ان کا نام زید بن محمد صلی اللہ علیہ وسلم مشہور ہو گیا۔

☆حضرت زیدؓ کا شمار **السابقون الاوّلون** میں ہوتا ہے۔ غلاموں میں سب سے پہلے ایمان لائے۔

☆ حضرت زیدؓ کی شادی رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی زاد بہن حضرت زینبؓ بنت جحش سے ہوئی لیکن ناموافقت کے باعث طلاق ہو گئی۔

☆آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ کنیز اُم ایمن سے شادی کی۔ اُم ایمن کے بطن سے اُسامہ پیدا ہوئے۔ بدر سے لیکر موتہ تک کے تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ بہت بہادر سپاہی اور تیر اندازی میں کمال رکھتے۔ غزوہ مریسیع کے موقع پر آپؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں امیر مقرر فرمایا۔ بیشتر سرایا میں امارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ آپؓ کی شہادت 8ھ میں غزوہ یرموک میں ہوئی۔ اس غزوہ میں آپؓ کو اسلامی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا گیا تھا۔

حضرت انسؓ بن مالکؓ

☆ نام: انس ☆ کنیت: ابوحمزہ ☆ لقب: خادم رسول اللہ

☆ قبیلہ نجار سے ہیں جو انصار مدینہ کا معزز ترین خاندان تھا۔ آپؓ کی والدہ کا نام اُم سلیمؓ ہے۔ ہجرت نبویؐ سے دس سال قبل یثرب میں پیدا ہوئے۔ آپؓ کا نام اپنے چچا انس بن نضر کے نام پر رکھا گیا۔ آپؓ کی کنیت آنحضور ﷺ نے رکھی تھی۔ آپؓ کی والدہ اُم سلیمؓ نے بیعت عقبہ ثانیہ سے پیشتر اسلام قبول کر لیا تھا۔ والد مشرک تھا۔ اُم سلیمہ کو چھوڑ کر شام چلا گیا۔

☆ اُم سلیمہ نے دوسرا نکاح حضرت ابوطلحہؓ سے کرلیا۔ آپ ﷺ کی مدینہ آمد کے بعد حضرت ابوطلحہؓ نے حضرت انسؓ کو حضور ﷺ سے اپنی غلامی میں لینے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے منظور فرمایا اور حضرت انسؓ خادمانِ خاص میں داخل ہو گئے۔

☆ آپؓ نے آنحضرت ﷺ کی وفات تک اپنے فرض کو نہایت خوبی سے انجام دیا اور کم و بیش دس برس تک آپ ﷺ کی خدمت کرتے رہے۔ 103 سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ

☆ نام: عبداللہ ☆ والد کا نام: عباس ☆ والدہ کا نام: لبابہ الکبریٰؓ

☆ ابن عباس کے نام سے علم حدیث میں مشہور ہیں۔ قریش سے آپؓ کا تعلق ہے۔

☆ آپؓ کی پیدائش اس گھاٹی میں ہوئی جہاں مشرکین مکہ نے تمام خاندان ہاشم کو محصور کر دیا تھا۔ پیدائش کے بعد آپؓ کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اور آپ ﷺ نے لعاب دہن سے گھٹی دی اور دعا کی۔

☆ حضور ﷺ نے آپؓ کے لئے دعا کی اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ الْقُرْآنَ اے اللہ اسے قرآن کا علم عطا فرما۔

☆ حضور ﷺ کی میت کو غسل دینے کے وقت آپؓ بھی موجود تھے۔

☆ حضرت عثمانؓ کے دور میں 35 ھ میں آپؓ کو امارتِ حج کی ذمہ داری سونپی گئی جسے آپ نے بڑی عمدگی سے ادا کیا۔

☆ اپنی زندگی کے آخری ایام طائف میں گزارے۔ 48 ھ میں شدید علیل ہوئے اور اسی بیماری میں وفات پائی۔ آپؓ کی نماز جنازہ حضرت محمد بن حنفیہ نے پڑھائی۔ آپ نہایت اعلیٰ علم کے مالک تھے۔

☆ آپؓ وفاتِ مسیح کے قائل تھے۔ لفظ مُتَـــوَفِّیْکَ کی تفسیر میں آپ نے فرمایا کہ مُتَوَفِّیْکَ اَیْ مُمِیْتُکَ

حضرت ابوایوب انصاریؓ

☆ نام: خالد ☆ کنیت: ابوایوب ☆ والد کا نام: زید ☆ والدہ کا نام: زہرہ

☆ مدینہ کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنونجار سے تعلق تھا۔

☆ ہجرت سے تقریباً 30 برس قبل مدینہ میں پیدا ہوئے۔

☆ آپ نے دو شادیاں کیں۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ آمد سے قبل ہی اسلام قبول کر چکے تھے۔

☆ پیشہ زراعت تھا۔ ہجرت کے بعد حضور اکرم ﷺ نے آپ ہی کے گھر میں قیام فرمایا۔

☆ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ 80 سال کی عمر میں جہاد روم قسطنطنیہ میں شریک تھے۔

☆ اخلاق حسنہ کا پیکر جمیل تھے۔ حق گوئی میں بے باک اور نڈر تھے۔ بے حد نرم دل تھے شرم و حیاء کی یہ کیفیت تھی کہ کنوئیں پر نہاتے تو چاروں طرف کپڑے کی اوٹ بنا دیتے۔

☆ جنگِ روم قسطنطنیہ کے موقعہ پر قسطنطنیہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی۔ جس کی وجہ سے آپؓ بیمار ہو گئے۔ اسی بیماری کی حالت میں آپؓ نے وفات پائی۔ آپؓ کا مزار قسطنطنیہ میں ہے۔ آپؓ کا انتقال 53ھ میں 80 سال کی عمر میں ہوا۔

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ

آپؓ 1895ء میں پیدا ہوئے۔ آپؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت مصلح موعودؓ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپؓ نے بطور ناظر صدر انجمن احمدیہ کے مختلف شعبوں میں کام کیا۔ آپؓ کے صاحبزادے محترم مرزا منصور احمد صاحب ایک لمبا عرصہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اعلیٰ رہے۔ موجودہ ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم مرزا مسرور احمد صاحب آپ کے پوتے ہیں۔

آپؓ نے 26 دسمبر 1961ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ ایم۔اے

پیدائش 3 اکتوبر 1890ء بیعت 1906ء۔

آپؓ حضرت مسیح موعودؑ کے سب سے بڑے پوتے اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے فرزند اکبر تھے۔ آپؓ نے 1945ء میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اعلیٰ سرکاری عہدہ سے ریٹائرڈ ہو کر اپنی زندگی سلسلہ کی خدمات کے لئے وقف کر دی۔

آپ 1949ء تا 1971ء ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ رہے اس سے قبل ناظر امور عامہ بھی رہے۔ 1950ء تا 1954ء صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ رہے۔ خلافتِ ثالثہ کے انتخاب کے موقعہ پر آپؓ نے مجلس انتخاب کی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

آپؓ کی وفات 1973ء میں ہوئی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ

آپؓ 1893ء میں پیدا ہوئے۔ 1907ء میں بیعت کی۔ عالمی عدالتِ انصاف

کے پہلے جج پھر نائب صدر اور پھر صدر کے اہم منصب پر فائز ہوئے۔ اقوام متحدہ کے صدر اور پاکستان کے سب سے پہلے وزیر خارجہ رہے۔ آپ امیر جماعت احمدیہ لاہور بھی رہے۔

آپؓ کی وفات 1985ء میں ہوئی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو "کلمۃ اللہ" فرمایا۔

حضرت مولوی رحمت علی صاحبؓ

آپؓ 1893ء میں پیدا ہوئے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ آپؓ کے والد حضرت بابا حسن محمد صاحب کو جماعت میں ایک خاص فخر حاصل ہے اور وہ یہ کہ وہ نظامِ بہشتی مقبرہ کے پہلے موصی ہیں۔ آپؓ 1925ء میں تبلیغ کے لئے انڈونیشیا تشریف لے گئے۔

آپؓ نے 13/اگست 1959ء کو وفات پائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحبؓ

آپؓ 1892ء میں پیدا ہوئے۔ آپؓ پیدائشی احمدی تھے۔ آپؓ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے پرائیوٹ سیکرٹری رہے۔ بطور امام مسجد فضل لندن بھی رہے۔ قائداعظم محمد علی جناح جب کانگریس کے روّیے اور مسلمان علماء کی طرف سے مایوس ہو کر برطانیہ چلے گئے تو آپؓ نے انہیں مسلمانوں کی قیادت کرنے کے لئے ہندوستان واپس جانے کے لئے آمادہ کیا۔ کشمیر کے مسلمانوں کی بھلائی کیلئے بھی کوشش کی۔

آپ 7 دسمبر 1955ء کو فوت ہوئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحبؓ

آپؓ 1885ء میں پیدا ہوئے اور 1897ء میں بیعت کی۔ 1901ء میں مستقل طور پر قادیان آ گئے۔ آپؓ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور مدرسہ احمدیہ

قادیان میں استاد رہے۔ جامعہ احمدیہ قادیان میں بطور پرنسپل رہے۔ آپؓ نے 3 جون 1947ء کو قادیان میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔
جب دارالافتاء کا قیام ہوا تو سب سے پہلے مفتی سلسلہ کا تقرر آپؓ کا ہوا۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّرؓ

آپؓ نے 1901ء میں بیعت کی۔ قادیان آمد سے قبل کپورتھلہ میں سکول ماسٹر تھے۔ آپ 1906ء میں مستقل طور پر قادیان آ گئے۔ آپؓ مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے مبلغ تھے۔ 21 فروری 1921ء کو افریقہ تشریف لے گئے۔
افریقہ سے واپس آنے کے بعد پانچ سال تک بھوپال اور حیدرآباد کے علاقہ میں مبلغ رہے۔ آپؓ نے ستمبر 1947ء میں وفات پائی۔

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کابل

آپؓ نے 1902ء میں بیعت کی۔ آپؓ کی شہادت کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہادتین میں فرمایا۔ آپؓ کو 14 جولائی 1903ء کو کابل میں شہید کیا گیا۔ قادیان سے کابل واپسی پر آپ کو الہام ہوا۔ اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ
شہادت سے قبل آپؓ کو قید کر لیا گیا اور ہتھکڑی اور وزنی بیڑیاں لگائی گئیں جن کا وزن ایک من 24 سیر تھا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ

آپؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ میں شمار ہوتے تھے۔ آپؓ 1875ء میں ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ 1889ء میں بیعت کر کے سلسلہ

احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1897ء میں جماعت کی ضروریات کے پیشِ نظر اخبار الحکم کا اجراء کیا جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا ایک بازو قرار دیا۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا ''الحکم اپنی ظاہری صورت میں زندہ رہے یا نہ رہے لیکن اس کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ ہے سلسلہ کا کوئی مہتم بالشان کام اس کا ذکر کیے بغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ تاریخ سلسلہ کا حامل ہے''۔
آپؓ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء کے ساتھ کئی سفروں میں ساتھ جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 1927ء میں آپؓ کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپؓ کئی کتابوں کے مصنف تھے مثلاً ''رحمت للعالمین فی کتاب مبین''۔ ''سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام''۔ ''حیات احمدؑ''۔ ''سیرۃ حضرت اماں جانؓ''۔
آپؓ حیدرآباد دکن میں وفات پا کر 5 دسمبر 1957ء کو بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ

آپؓ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ میں شمار ہوتے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ماموں تھے۔ آپؓ 13 مارچ 1889ء کو ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ اور 1903ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ اور حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ آپ کے اساتذہ تھے۔ حضرت شاہؓ صاحب کو ایڈیشنل ناظر اعلیٰ، ناظر امور عامہ، ناظر امور خارجہ، ناظر تعلیم، ناظر دعوت و تبلیغ، ناظر تجارت اور اس کے علاوہ شام، عراق میں بطور مربی سلسلہ

بھی خدمات کی توفیق ملی۔صحیح بخاری کی شرح لکھنے کے علاوہ آپؓ نے سلسلہ احمدیہ کی کئی کتب کا عربی میں ترجمہ بھی کیا۔

آپؓ 15 اور 16 مئی 1967ء کی درمیانی شب کو 78 سال کی عمر میں وفات پا کر بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ صحابہ میں دفن ہوئے۔

حضرت مولوی محمد حسین صاحبؓ سبز پگڑی والے

آپؓ یکم جنوری 1893ء کو پیدا ہوئے۔ 1902ء میں بیعت کی۔ابتدائی تعلیم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور مدرسہ احمدیہ قادیان سے حاصل کی۔ 1923ء میں شدھی تحریک میں حصہ لیا۔اس تحریک میں مسلمانوں کو ہندو بنایا جا رہا تھا۔آپؓ نے 1923ء میں ہی اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دی۔

آپؓ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر 1983ء میں بیت الہدیٰ آسٹریلیا کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں شریک ہوئے۔ 1989ء کے تاریخی صد سالہ جشنِ تشکر کے موقعہ پر جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کرنے کی سعادت ملی۔اسی طرح 1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں جو کہ صد سالہ جلسہ سالانہ تھا میں بھی شامل ہوئے۔

آپؓ نے حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگمؓ صاحبہ اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانؓ صاحب کا جنازہ بھی پڑھایا۔

آپؓ 19 جون 1994ء کو فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ آپ نے 102 سال عمر پائی۔

☆☆☆☆

تاریخ احمدیت

دورخلافت

۱۹۶۵ء

۱۲۔نومبر: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے دورخلافت کا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۱۷۔دسمبر: حضورؒ نے تحریک فرمائی کہ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہ سوئے اور امراء جماعت کو اس کا ذمہ دار قرار دیا۔

۱۹۔۲۰۔۲۱ دسمبر: حضورؒ کے عہد کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔۸۰ ہزار افراد کی شرکت یہ جماعت کا ۷۴ واں جلسہ سالانہ تھا۔

۲۰ دسمبر: حضورؒ نے خدام کو ماٹو دیا ''تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں۔''

۲۱ دسمبر: فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا اعلان۔جماعت سے ۲۵ لاکھ روپے کا مطالبہ۔ اسی جلسہ پر حضورؒ نے وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک بھی فرمائی۔حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے مطابق گیمبیا کے سر ایف ایم سنگھاٹے نے اسی سال حضورؒ سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا کپڑا طلب کیا جو انہیں بھجوا دیا گیا۔۱۹۶۵ء میں ہی لندن سے ''دی مسلم ہیرالڈ'' کا اجراء کیا۔

۱۹۶۶ء

۴ فروری: حضورؒ نے تحریک تعلیم القرآن کا اعلان فرمایا۔

۲۳ فروری: حضورؒ نے مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کے مابین مضبوط راوابط کی تحریک فرمائی۔

١١۔ مارچ: مجلس ارشاد کے قیام کا اعلان اور اس کا پہلا اجلاس مسجد مبارک ربوہ میں حضورؒ کی صدارت میں ہوا۔

١٥۔ مارچ: حضورؒ نے عیسائیوں کو توریت اور انجیل سے سورۃ فاتحہ کے مقابلہ پر حقائق و معارف بیان کرنے کا چیلنج دیا اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی طرف سے مقرر کردہ انعامی رقم ٥٠٠ روپے سے بڑھا کر ٥٠ ہزار روپے کر دی۔

١٨۔ مارچ: تحریک وقفِ عارضی کا اعلان۔

٢٢۔ اپریل: تحریک جدید کے دفتر سوم کے اجراء کا اعلان حضورؒ نے فرمایا کہ یہ دفتر یکم نومبر ١٩٦٥ء سے جاری شدہ سمجھا جائے گا تا کہ حضرت مصلح موعودؓ کے دور کی طرف منسوب ہو۔

٦۔ مئی: ڈنمارک میں جماعت احمدیہ کی پہلی ''مسجد'' کا سنگِ بنیاد کوپن ہیگن میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رکھا۔ خدا کا یہ گھر صرف احمدی مستورات کے چندہ سے تعمیر ہوا۔

٢٤۔ جون تا ١٦ستمبر: ''قرآنی انوار'' کے سلسلہ میں حضورؒ نے ٩ خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

٥۔ اگست: انجمن موصیان اور انجمن موصیات قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔

١٦۔ اگست: فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔

٩ستمبر: بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔

٧۔ اکتوبر: وقفِ جدید دفتر اطفال کا قیام۔ حضورؒ نے احمدی بچوں سے ٥٠ ہزار روپیہ جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔

١٨۔ اکتوبر: دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے نئے بلاک کی بنیاد رکھی۔

٢٨۔ اکتوبر: ''مسجد اقصیٰ'' کا سنگ بنیاد رکھا۔

اس سال کا جلسہ سالانہ جنوری ١٩٦٧ء میں منعقد ہوا۔

تفسیر صغیر کی اشاعت جو ایک عرصہ سے نایاب ہو چکی تھی۔

حضور کے خطبات جمعہ ١٧۔ دسمبر ٦٥ء، ٢١۔ جنوری، ٣٠۔ اپریل ١٩٦٦ء ١٣ اہم امور کے نام سے شائع ہوئے۔

ساؤتھ ہال انگلستان میں جماعت کے سنڈے اسکول کا آغاز ہوا۔

کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) سے جماعت کا سہ ماہی رسالہ ''العصر'' شائع ہونا شروع ہوا۔

O اسی سال حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بنے۔

١٩٦٧ء

٢٦۔ ٢٧۔ ٢٨۔ جنوری کو ١٩٦٦ء کو سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔

فروری: ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا انگریزی ترجمہ ایک لاکھ کی تعداد میں شائع ہوا۔

٣١ مارچ تا ١٦ جون: ''تعمیر بیت اللہ کے ٢٣ عظیم الشان'' کے سلسلہ میں خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

٦۔ اپریل: فضل عمر فاؤنڈیشن نے علمی تصانیف پر ٥ ہزار روپے کے انعامات دینے کا اعلان کیا۔

٧۔ ٨۔ ٩۔ اپریل: جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت پہلی دفعہ ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔

دورہ یورپ کے پروگرام کا خلاصہ

٨ تا ١٠۔ جولائی مغربی جرمنی۔

١١ تا ١٤۔ جولائی سوئٹزرلینڈ۔

١٤ تا ١٦ جولائی ہالینڈ۔

١٦ تا ٢٦۔ جولائی مغربی جرمنی۔

٢١ تا ٢٦۔ جولائی ڈنمارک۔

٢١۔ جولائی: مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا افتتاح۔

۲۸۔ جولائی: وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں حضور کا خطاب بعنوان ''امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ''۔

۲۱۔اگست: دورہ یورپ سے کراچی واپسی۔

۲۲۔اگست: کراچی میں اتحاد بین المسلمین کی تحریک فرمائی۔

۲۶ تا ۲۸۔اگست: جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

نومبر: حضورؒ نے بہشتی مقبرہ میں قطعہ مربیان میں اضافہ فرمایا سب سے پہلے شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل دفن ہوئے۔

اس سال کا جلسہ سالانہ جنوری ۱۹۶۸ء میں ہوا۔

اس سال حضورؒ نے اپنا یہ الہام بیان فرمایا:

''میں تینوں ایناں دیاں گا کہ تو رَج جاویں گا''

جولائی میں عرب وار ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے ۱۵ ہزار روپے کا عطیہ دیا گیا۔صدر مملکت پاکستان نے شکریہ کا خط تحریر فرمایا۔

وقفِ جدید کی طرف سے حدیقۃ الصالحین کی اشاعت۔

لجنہ اماء اللہ کی طرف سے حضورؒ کے لجنہ سے خطابات کا مجموعہ ''المصابیح'' کے نام سے شائع ہوا۔

۱۹۶۸ء

۱۰۔۱۱۔۱۲۔جنوری: گزشتہ سال کا مؤخر جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔۱۰'۱۱ جنوری کی درمیانی شب نانبائیوں نے ہڑتال کر دی۔جس پر حضورؒ نے ہر احمدی سے صرف ایک روٹی کھانے کی اپیل کی۔

فروری: کینیڈا میں باقاعدہ جماعت کا قیام ہوا۔

۱۵۔مارچ: حضورؒ نے تسبیح وتحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

مارچ: فجی میں پہلے احمدی نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کی ان کا نام ماسٹر محمد حنیف صاحب ہے۔

۱۵۔جون: چودہ سو سالہ جشنِ نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دارالمطالعہ کراچی میں تراجم قرآن کی نمائش۔

۲۸۔جون: حضورؒ نے بکثرت استغفار کرنے کی تحریک فرمائی۔

۱۴۔اکتوبر: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے لئے امریکن فاؤنڈیشن کی طرف سے ایٹم کے پُرامن استعمال کے لئے انعام کا اعلان۔

۲۵۔اکتوبر: حضورؒ نے تحریک جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری مجلس انصاراللہ پر ڈالی۔

۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر: جلسہ سالانہ مقررہ تاریخوں پر ہوا۔جس میں پہلی دفعہ سوئی گیس سے کھانا تیار کرنے کا اہتمام کیا گیا۔اسی سال ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء۔

حضورؒ نے اپنی جگہ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کو صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ مقرر فرمایا۔

۱۹۶۹ء

مارچ: لائبیریا کے علاقہ کیپ ماؤنٹ میں جماعت کا پہلا پرائمری اسکول جاری ہوا۔

۱۸۔اپریل: فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) میں جماعت کے مشن اور مسجد کے قیام پر دس سال گزرنے پر پُروقار تقریب۔صدارت حضرت چوہدری ظفراللہ خانؓ صاحب نے فرمائی۔

یکم مئی: تحریک وقفِ عارضی کے پہلے ۳ سالہ دور کے اختتام پر دوسرے ۵ سالہ دور کا آغاز۔

۲۵ مئی: فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت پہلی دفعہ علمی تحقیق پر انعامات دیئے گئے۔

۲۹ مئی: احمدیہ دارالمطالعہ کراچی میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کتب کی نمائش۔

مئی: سکنڈے نیویا کے مبلغ سلسلہ مکرم کمال یوسف صاحب کا دورہ آئس لینڈ جس سے وہاں پہلی دفعہ اسلام کی اشاعت ہوئی۔

۱۲۔ستمبر: حضورؒ نے احمدیہ ہال کراچی میں سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔

۲۹۔اکتوبر: حضورؒ نے ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام قائم کردہ لائبریری کا افتتاح فرمایا۔

۱۹۷۰ء

۱۸۔جنوری: حضورؒ نے خلافت لائبریری ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

۲۱۔فروری: حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانؓ صاحب عالمی عدالت انصاف کے صدر منتخب ہوئے۔

۸۔مارچ: حضورؒ نے جامعہ نصرت کے سائنس بلاک اور مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۰۔مارچ: حضورؒ کا معرکۃ الآراء خطبہ جو"عظیم روحانی تجلیات" کے عنوان سے شائع ہوا۔

۴اپریل تا ۸جون: حضورؒ کے دورہ یورپ و مغربی افریقہ کا خلاصہ

۵۔اپریل: سوئٹزرلینڈ۔دورانِ قیام مسجد محمود زیورک کا افتتاح

۹۔اپریل۔مغربی جرمنی ۱۱ تا ۱۷۔اپریل۔نائیجریا

۱۳۔اپریل: صدر نائیجریا یعقوبو گوون سے ملاقات اور ابادان یونیورسٹی سے خطاب۔

۱۸ تا ۲۶۔اپریل: دورہ غانا ۲۰۔اپریل صدر غانا سے ملاقات۔

۲۱۔اپریل: احمدیہ مشن ہاؤس کماسی کی دو منزلہ عمارت کا افتتاح۔

۲۷ تا ۲۹اپریل: آئیوری کوسٹ۔۲۹۔اپریل تا یکم مئی لائبیریا۔

۲۹۔اپریل: صدر لائبیریا ٹب مین سے ملاقات۔

یکم تا ۵مئی: گیمبیا۔۲مئی۔صدر گیمبیا داؤدا جوارا سے ملاقات۔اسی ملک میں آپؒ پر "نصرت جہاں سکیم" القاء ہوئی۔

۵ تا ۱۴مئی: سیرالیون۔۶مئی۔وزیر اعظم سیرالیون سے ملاقات۔

۱۰۔مئی: "بو" میں سیرالیون کی مرکزی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۳۔مئی: محمود ہال (لندن) کا افتتاح۔

۲۴مئی: مسجد فضل لندن میں نصرت جہاں سکیم کا اعلان۔

۲۵مئی تا یکم جون: پہلا دورہ سپین یکم جون کو لندن واپسی

۸۔جون: دورہ سے ربوہ مرکز سلسلہ میں تشریف آوری۔

۱۲۔جون: ربوہ میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک کا اعلان۔

۱۹۔جون: حدیقۃ المبشرین کے قیام کا اعلان۔

۲۶جون: نصرت جہاں سکیم کے لئے کم از کم ۳۰ ڈاکٹروں اور ۱۸۰ اساتذہ کے پیش کئے جانے کی جماعت سے اپیل فرمائی۔

۱۲۔جولائی: "نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کا اعلان فرمایا۔

۳۰۔اگست: ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا قیام۔صدر مکرم کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب

ستمبر: نصرت جہاں کے تحت غانا میں پہلے سیکنڈری سکول کا قیام۔

یکم نومبر: نصرت جہاں سکیم کے تحت پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا افتتاح غانا میں ہوا۔

۲۶دسمبر: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ بقرہ کی اشاعت۔

دسمبر: تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اوّل کی اشاعت۔

امسال ۲۹مئی کو صدر انجمن احمدیہ نے ریلیف فنڈ برائے ترکی کے لئے ۵ ہزار روپے اور ۱۷۔اگست کو مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے ۵ ہزار روپے کا عطیہ دیا۔

۱۹۷۱ء

یکم مارچ: نصرت جہاں کے تحت غانا میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۳مارچ: نصرت جہاں کے تحت غانا میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۱۴مارچ: احمدیہ مسجد جکارتہ کا افتتاح ہوا۔

۱۶۔اپریل: نصرت جہاں کے تحت گیمبیا میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۲۲۔اپریل: نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۳جولائی: نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۲۰ جولائی: نصرت جہاں کے تحت سیرالیون میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام
ستمبر: نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں دوسرے اور تیسرے سیکنڈری سکول کا اجراء۔
۳۔اکتوبر: حضورؒ نے خلافت لائبریری ربوہ کا افتتاح فرمایا۔
یکم نومبر: گیمبیا میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔
ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے جلسہ سالانہ نہیں ہوا۔
لجنہ کی طرف سے دفاعی فنڈ میں دس ہزار روپے اور ۸۷۵۱ صدریاں دی گئیں۔

۱۹۷۲ء

۲۷ جنوری: حضورؒ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ تمام دنیا کی احمدی جماعتیں مکہ معظّمہ کے مطابق عیدالاضحیٰ منائیں۔
جنوری: مجلس نصرت جہاں کے تحت نائیجیریا میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔
یکم مارچ: اہل ربوہ کے لئے کھیلوں اور جسمانی ورزش کا انتظام کرنے کے لئے حضورؒ نے مجلس صحت کے قیام کا اعلان فرمایا۔
۲۷ مارچ: حضورؒ نے جامعہ نصرت ربوہ کے سائنس بلاک کا افتتاح فرمایا۔
۳۱ مارچ: حضورؒ نے ''مسجد اقصیٰ'' ربوہ کا افتتاح فرمایا۔
۱۷۔اپریل: چین کے سفیر چانگ تنگ کی ربوہ میں آمد اور حضورؒ سے ملاقات۔
۶ مئی: مسجد محمود فجی کا افتتاح ہوا۔
۱۲ مئی: حضورؒ کے ارشاد پر ربوہ میں سیر کا پہلا مقابلہ منعقد ہوا۔
۷ جولائی: نے ۵ سالہ پروگرام کے تحت دس لاکھ کی تعداد میں قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت کا اعلان فرمایا۔
ستمبر: غانا میں چوتھے سیکنڈری اسکول کا قیام۔
یکم اکتوبر: نائیجیریا میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔
۵۔اکتوبر: مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر حضورؒ نے خدام الاحمدیہ کے لئے رومال کا

نمونہ مقرر فرمایا۔
۱۷ تا ۱۹ نومبر: لجنہ اماء اللہ کا ۱۵ واں سالانہ اجتماع اور قیام لجنہ اماء اللہ پر جشن پنجاہ سالہ کا انعقاد۔
۱۸ نومبر: حضورؒ کی خدمت میں لجنہ کی طرف سے دو لاکھ روپے اشاعت قرآن کے لئے پیش گئے۔
۹۔۱۰ دسمبر: پہلے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد۔
دسمبر: حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تفسیر سورۃ آل عمران سورۃ النساء کی اشاعت۔
حکومت پاکستان نے تعلیمی پالیسی کے تحت جماعت کے تعلیمی ادارے قومی تحویل میں لے لئے۔
جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی رہائش کے لئے حضورؒ نے بیرکس کی تعمیر کی تحریک کی۔
اسی سال حضورؒ نے ادارہ طباعت و اشاعت قرآن عظیم قائم فرمایا۔

۱۹۷۳ء

۲۶ جنوری: حضورؒ نے ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجر کاری کی تحریک فرمائی اور دس ہزار درخت لگانے کی سکیم کا اعلان فرمایا۔
۱۸ فروری: حضورؒ نے جدید پریس ربوہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔
فروری: مسجد مہدی گول بازار ربوہ کا سنگِ بنیاد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے رکھا۔
۳۰ مارچ: حضورؒ کا خطبہ جمعہ جو بعد میں ''مقام محمدیت ﷺ کی تفسیر'' کے عنوان سے شائع ہوا۔
۳۱ مارچ: مجلس مشاورت میں سائیکل سواروں کو تحریک فرمائی۔ اوّل آنے والے ضلع کے لئے انعام کا اعلان۔
۴ مئی: حضورؒ نے آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر تبصرہ فرمایا۔
۳۔اگست: نشانہ غلیل میں مہارت حاصل کرنے کی تحریک فرمائی۔

۱۱۔اگست: ربوہ کے نواحی علاقوں میں تباہ کن سیلاب مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی حیرت انگیز خدمات، مجلس فیصل آباد اور سرگودہا کی اپنے علاقوں میں بہترین خدمات۔

۱۹۔اکتوبر: حضورؒ نے بیرون ممالک کے احمدیوں کی باقاعدہ وفود کی شکل میں جلسہ سالانہ میں شرکت کی تحریک فرمائی۔

۹نومبر: حضورؒ نے مجلس انصاراللہ کی صف اوّل اور صفِ دوم کے قیام کا اعلان فرمایا۔

۲۸دسمبر: حضورؒ نے جلسہ سالانہ پر صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا اعلان فرمایا۔

اسی سال حضورؒ نے یورپ میں ورلڈ امیچور ریڈیو کلب کا اجراء کیا۔ قلمی دوستی کی تحریک بھی فرمائی۔

۱۹۷۴ء

۱۸ جنوری: حضورؒ نے نگرپارکر کی خاطر وقف جدید کے لئے عام بجٹ سے ایک لاکھ روپے زائد اکٹھا کرنے کی تحریک فرمائی۔

۲۵ جنوری: حضورؒ نے انگریزی دان احباب ڈاکٹرز ٹیچرز اور پروفیسرز کو وقف کی تحریک فرمائی۔

۸فروری: حضورؒ نے صد سالہ جوبلی کے دعاؤں پر مشتمل روحانی منصوبہ کا اعلان فرمایا۔

۱۷فروری: تیسرے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے اختتام پر حضورؒ نے اعلان فرمایا کہ اس ٹورنامنٹ میں ۷۰ سے زیادہ گھوڑے شامل کرنے والے ضلع کو ہزار روپے اور سب سے زیادہ گھوڑے (جو دس سے زیادہ ہوں) شامل کرنے والے گاؤں کو سونے کا تمغہ دیا جائے گا۔

۲۰ فروری: حضورؒ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس ربوہ کی بنیاد رکھی۔ غیر ملکی مہمانوں کے لئے تعمیر ہونے والا یہ سب سے پہلا گیسٹ ہاؤس ہے۔

۲۹مئی: ربوہ ریلوے اسٹیشن پر نشتر کالج ملتان کے طلباء کا ہنگامہ اور اسی شام سے ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف خون ریز ہنگاموں کا آغاز۔

۱۸ جولائی: ربوہ ریلوے اسٹیشن کے واقعہ کے متعلق تحقیقاتی ٹریبونل میں حضورؒ کا بیان۔

۲۶۔اگست: جمہوریہ داھومی کے دارالحکومت پورٹونووو میں پہلی احمدیہ مسجد کا افتتاح ہوا۔

۷ستمبر: پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک آئینی ترمیم کے ذریعہ آئین اور قانون کی اغراض کے لئے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا۔

۱۰ستمبر: سیرالیون میں پہلے احمدیہ گرلز سیکنڈری سکول کا اجراء۔

۲۔اکتوبر: مجلس انصار اللہ کے گیسٹ ہاؤس ربوہ کا سنگِ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس نے رکھا۔

۵۔اکتوبر: سرگودھا میں احمدیوں کے مکانوں اور دکانوں پر لوٹ مار۔ مسجد کو جلا دیا گیا۔

۲۱ نومبر: حضورؒ نے جامعہ احمدیہ ربوہ کے ناصر ہوسٹل کا افتتاح فرمایا۔

۸دسمبر: جزائر فجی کے دارالحکومت سووا میں مسجد فضل عمر اور مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

۱۵دسمبر: حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ مائدہ تا توبہ کی اشاعت۔

۲۵ دسمبر: عیدالاضحیٰ جلسہ سالانہ پر آنے والے کثیر احمدیوں نے اپنی قربانیاں ربوہ میں ذبح کیں۔

۲۸دسمبر: حضورؒ نے ''ہمارے عقائد'' کے موضوع پر جلسہ سالانہ سے خطاب فرمایا۔

۱۹۳۵ء میں زلزلہ کوئٹہ کے بعد سوات میں تاریخِ پاکستان کا شدید ترین زلزلہ

اسی سال یوگینڈا کی زبان میں ترجمہ وتفسیر قرآن کی اشاعت ہوئی۔

لائبیریا میں پہلے سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا۔

۱۹۷۵ء

اپریل: نصرت جہاں کے تحت نائیجیریا میں پانچویں ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

۲۸۔۲۹۔۳۰مئی: جماعت احمدیہ گیمبیا کا پہلا سالانہ جلسہ۔

مئی: میلاپالم (تامل ناڈو) انڈیا میں نئے مشن ہاؤس کا قیام۔

۵۔اگست تا ۲۹ اکتوبر: حضورؒ نے علاج کی خاطر سفر یورپ اختیار فرمایا۔اس دورے میں حضورؒ انگلستان، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ اور سوئٹرز لینڈ تشریف لے گئے۔اسی دوران ۲۴، ۲۵۔اگست جماعت احمدیہ انگلستان کے ۱۱ویں جلسہ سالانہ میں خلیفۃ المسیح کی شمولیت کا یہ پہلا موقعہ تھا۔

۲۷ستمبر: حضورؒ نے گوٹن برگ (سویڈن) میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ناصر کا سنگ بنیاد رکھا۔

۷۔اکتوبر: حضورؒ نے لندن میں عیدالفطر پڑھائی۔ خلیفۃ المسیح کے لندن میں عید پڑھانے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔

۲۰دسمبر: ربوہ میں پہلا نعتیہ مشاعرہ ہوا۔۴۰شعراء نے ۵ زبانوں میں نظمیں پڑھیں۔

۲۷ دسمبر: جلسہ سالانہ پر حضورؒ نے پوری قوم اور جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے ۶ وظائف کا اعلان فرمایا ان میں سے انگلستان، امریکہ، کینیڈا اور انڈونیشیا نے ایک ایک اور غانا نے دو وظائف کی ذمہ داری قبول کی۔

۲۸ دسمبر: حضورؒ نے قرآنی آداب و اخلاق کو مدون کرنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جہاد کا اعلان فرمایا۔

اسی سال حضورؒ نے حفظِ قرآن کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ احبابِ جماعت ایک ایک پارہ حفظ کریں۔

حضورؒ نے خَیْلٌ لِلرَّحْمَانِ مرکزیہ کے نام سے گھوڑوں کی پرورش وغیرہ میں راہنمائی کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی جس کا صدر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کو مقرر فرمایا۔

حضورؒ نے گریجویٹس کو وقف کی تحریک فرمائی۔

جماعت احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

دسمبر: حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تفسیر سورۃ یونس تا کہف شائع ہوئی۔

اسی سال یوروبا زبان میں نائیجیریا سے ترجمہ قرآن شائع ہوا۔

کینیڈا سے احمدیہ گزٹ شائع ہونا شروع ہوا۔

۱۹۷۶ء

۲ جنوری: حضورؒ نے وقفِ جدید کیلئے معلمین کی تحریک فرمائی جو تین ماہ مرکز میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کریں اور پھر واپس جا کر کام کریں۔

۴ مارچ: حضورؒ نے صدر انجمن احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔

۲۸ مارچ: مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس میں فقہ احمدیہ کی تدوین کے متعلق تاریخی قرارداد پاس کی گئی۔

۱۱۔اپریل: مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع مسجد اقصیٰ میں منعقدہ ہوا۔

۱۸۔اپریل: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایک روزہ سالانہ اجتماع مسجد اقصیٰ ربوہ میں ہوا۔

۲۰ جون: حضورؒ نے ربوہ میں امام جماعت احمدیہ کی رہائش گاہ کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

۲۰ جولائی تا ۲۰۔اکتوبر: دورہ امریکہ، کینیڈا، یورپ

۲۱ جولائی لندن۔۲۴ جولائی امریکہ، واشنگٹن، ڈیٹن، نیویارک، نیوجرسی میں قیام۔

۶۔۷۔۸۔اگست: امریکہ کی احمدیہ جماعتوں کے ۲۹ویں سالانہ جلسہ سے حضورؒ کا افتتاحی اور اختتامی خطاب، کمیونٹی سنٹرز کے قیام کی تحریک۔

۲۰۔اگست: مسجد ناصر گوٹن برگ (سویڈن) کا افتتاح فرمایا۔

۲۶۔اگست: ناروے۔۲۹ اگست ڈنمارک

یکم ستمبر: جرمنی۔۷ستمبر سوئٹزرلینڈ

۱۱۔ستمبر ہالینڈ۔۱۴ستمبر لندن

۱۵۔ستمبر تا ۱۷۔اکتوبر: انگلستان کی احمدی جماعتوں کا تفصیلی دورہ وجائزہ

۲۰۔اکتوبر: واپس مرکز سلسلہ ربوہ میں کامیاب مراجعت

۱۴۔اگست تا ۱۸۔اگست: نائیجیریا میں تراجم قرآن کی نمائش

۳ستمبر: لائبیریا میں پہلے احمدیہ ہائی سکول کی عمارت کا افتتاح

۷۔اکتوبر: رسالہ الفرقان کے ۲۵ سال پورے ہونے پر دعائیہ تقریب

۱۰ تا ۱۲ دسمبر: جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہوا۔

۱۹۷۷ء

جنوری: ہڈرزفیلڈ (انگلستان) میں احمدیہ مسجد کا افتتاح۔

۲۷ مارچ: لندن میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر مختلف مذاہب کے نمائندوں کی مجلس مذاکرہ۔

۴۔اپریل: تنزانیہ کے صوبہ نیوالا میں مشن ہاؤس کا قیام۔

۲۹۔اپریل: ملکہ انگلستان کی سلور جوبلی کے موقع پر جماعت کی طرف سے قرآن کریم کا تحفہ دیا گیا۔

۲۱۔۲۲ مئی: مجلس خدام الاحمدیہ امریکہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۲۳ مئی: حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگمؓ صاحبہ کی وفات۔

مئی: کینیڈا میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کے لئے زمین کی خرید مشن ہاؤس کا قیام۔

۱۶ جولائی: سرینگر کشمیر میں احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

۲۸ تا ۳۰ اکتوبر: مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مسجد اقصیٰ ربوہ میں ہوا۔

۴ تا ۶ نومبر: مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مسجد اقصیٰ ربوہ میں منعقد ہوا۔

حضورؒ کے ارشاد پر محاسن قرآن پر دس قطعات کے سیٹ کی اشاعت۔

۱۹۷۸ء

۲ تا ۴ جون: لندن میں کسرِ صلیب کانفرنس۔حضورؒ نے ۴ جون کو اختتامی خطاب فرمایا۔

برٹش کونسل آف چرچز کی دعوت اور حضورؒ کا چیلنج۔

۲۵ جولائی: ناروے، ۳۱ جولائی سویڈن، ۳۔اگست ڈنمارک، ۸۔اگست مغربی جرمنی ۱۹۔اگست لندن، ۱۱۔اکتوبر ربوہ میں واپسی۔

۲۲ جولائی: جماعت احمدیہ سری لنکا کا پہلا سالانہ جلسہ۔

۷ستمبر: حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ذاتی مکان کا سنگِ بنیاد محترم مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے رکھا۔

۲۰ تا ۲۲ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۵ سال کے بعد اپنی مقررہ جگہ گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں ہوا۔

۲۸۔اکتوبر: سالانہ اجتماع انصاراللہ مرکزیہ پر صدر مجلس کا انتخاب۔حضورؒ نے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو صدر مقرر فرمایا۔آپ نے کام کا آغاز حسب قواعد یکم جنوری ۱۹۷۹ء سے کیا۔

۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ جنوری ۱۹۷۹ء: حضورؒ نے ''اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے'' کے موضوع پر خطبات ارشاد فرمائے۔

امسال مجلس انصاراللہ انگلستان کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

۱۹۷۹ء

۱۶ جنوری: ایران میں شہنشاہیت کے خاتمہ سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی یہ پیشگوئی ایک بار پھر پوری ہوئی۔

''تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد''

۲۶ جنوری: احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری (کینیڈا) کا افتتاح ہوا۔

۹ مارچ: قرطبہ (سپین) میں نئے مشن کا قیام عمل میں آیا۔

۲۔۳۔۴ جولائی: مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۱۰ جولائی: گیمبیا سے ماہنامہ ''الاسلام'' کا اجراء۔

۳ستمبر: جاپان میں دوسرا مشن ''یوکو ہاما'' میں قائم ہوا۔
۱۵۔اکتوبر: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل پرائز دینے کا اعلان کیا گیا۔
۲۸۔اکتوبر: حضورؒ نے جماعت کے علمی اور روحانی ترقی کیلئے ایک عظیم منصوبے کا اعلان کیا۔
اکتوبر: نائیجیریا میں اوگن سٹیٹ کے علاوہ اویو سٹیٹ (ابادان) سے بھی وائس آف اسلام کے نام سے پروگرام نشر ہونا شروع ہوگیا۔
۲۴۔۲۵ نومبر: مجلس انصاراللہ مغربی جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع۔
نومبر: حضورؒ کی اجازت سے خدام الاحمدیہ نے تعمیر ہال کے لئے ۳۱۳ روپے کے وعدوں کو دوبارہ جاری کردیا۔
نومبر: ہانگ کانگ سے ایک ہزار اور امریکہ سے ۲۰ ہزار کی تعداد میں انگریزی ترجمہ قرآن کی اشاعت۔
۱۰ دسمبر: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے نوبل پرائز وصول کیا۔
۱۸ دسمبر: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کی طرف سے ڈاکٹر آف سائنس کی ڈگری دی گئی۔
۲۷ دسمبر: حضورؒ نے جماعت کو سائنسی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے لئے عظیم منصوبے کا اعلان کیا۔
اِسی سال:
وظائف کمیٹی کا قیام۔صدر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔
غانا سے انگریزی ترجمہ قرآن ۱۰ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔
سپین اور ناروے میں بیوت الذکر کی زمین کی خرید۔
امریکہ میں ۱۰ لاکھ قرآن کریم کے نسخے پھیلانے کا منصوبہ۔
سری نگر کشمیر میں احمدیہ مسجد کی تعمیر مکمل ہوگئی۔

۱۹۸۰ء

۷ مارچ: حضورؒ نے تحریک فرمائی کہ ہر گھر میں تفسیر صغیر اور تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہونا ضروری ہے۔
۱۲ جون: حضورؒ نے جماعت کو خصوصیت کے ساتھ سویا بین اور لیسی تھین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی۔
۱۳ جون: ادائیگی حقوق طلباء کے تحت تقسیم تمغہ جات کی پہلی تقریب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوئی۔
۲۶ جون تا ۲۶۔اکتوبر: چار براعظموں کے ۱۳ ممالک کا دورہ فرمایا۔خلاصہ:۔
۲۹ جون مغربی جرمنی' ۱۲ جولائی سوئٹزرلینڈ' ۱۶ جولائی آسٹریا' ۱۹ جولائی ہالینڈ۔۲۳ جولائی ڈنمارک۔۲۸ جولائی سویڈن۔۳۱ جولائی ناروے۔یکم اگست۔مسجد نور اوسلو (ناروے) کا افتتاح فرمایا۔
۴۔اگست ہالینڈ۔۷۔اگست انگلستان ۱۸۔اگست نائیجیریا۔۲۴۔اگست غانا
۲۴۔اگست: غانا کے صدر مملکت سے ملاقات۔
۴ستمبر کینیڈا۔۱۱ستمبر امریکہ۔۲۳ستمبر انگلستان۔
۳۰ستمبر: مانچسٹر اور ھڈرزفیلڈ میں احمدیہ مشنوں کا افتتاح۔
۲۔اکتوبر: بریڈفورڈ میں احمدیہ مشن کا افتتاح۔
۹۔اکتوبر: ۷۰۰سال بعد سپین میں تعمیر ہونے والی مسجد ''مسجد بشارت'' کا سنگِ بنیاد۔
۲۶۔اکتوبر: واپسی مرکز سلسلہ۔
۳۰۔اکتوبر: انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے پہلے کنونشن سے خطاب۔
۲ نومبر: چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرہویں صدی کے استقبال کیلئے

جماعت کو لا اِلٰہ اِلا اللّٰہ کے ورد کی تحریک۔

۷نومبر: تقسیم تمغہ جات کی دوسری تقریب۔

۷۔۸۔۹ نومبر: مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر چودھویں اور پندرھویں صدی ہجری کے متعلق ولولہ انگیز خطابات۔ ۹ نومبر کو چودھویں صدی ختم ہوگئی۔

۱۰۔نومبر: احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پہلے سالانہ کنونشن سے خطاب۔

حضورؒ نے ممالک بیرون میں عیدگاہوں کے قیام کی تحریک فرمائی۔

جاپان کے شہر ناگویا میں احمدیہ سنٹر کی خرید۔

۱۹۸۱ء

۲۵۔اپریل: حضورؒ نے دفتر پرائیوٹ سیکرٹری اور کچھ دنوں بعد دارالسلام النصرت کی دو منزلہ عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔

مئی: ناگویا (جاپان) میں پہلا یوم التبلیغ

۶'۷جون: مجلس خدام الاحمدیہ ناروے کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۳۰۔اگست: جاپان میں ٹوکیو میں دوسرا یوم التبلیغ۔

۱۸ستمبر: حضورؒ نے امن عالم کے لئے دعاؤں اور صدقات کی تحریک فرمائی۔

۸۔اکتوبر: غانا میں احمدیوں نے عیدالاضحیٰ مکہ مکرمہ کی تاریخوں کے مطابق منائی۔

۹۔اکتوبر: ٹوکیو میں مشن ہاؤس کا افتتاح۔

۲۳۔اکتوبر: حضورؒ کے غلبہ اسلام کے دن کو قریب تر لانے کے لئے احباب جماعت کی ذہنی' اخلاقی' جسمانی اور روحانی ترقی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔

۲۵۔اکتوبر: حضورؒ نے تحریک فرمائی کہ خدام اور لجنات کھیلوں کے کلب قائم کریں۔

اکتوبر: اکرا (غانا) میں نئے مشن ہاؤس کی تکمیل۔

یکم نومبر: جماعتی تنظیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے مجلس توازن کے قیام کا اعلان

۷۔۸نومبر: مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۲۸ نومبر: سیرالیون میں چوتھے احمدیہ سکول کا قیام۔

۳دسمبر: وفات حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت مرزا ناصر احمدؒ صاحب۔

۱۵دسمبر: شکاگو کی پبلک لائبریری میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے گئے۔

۲۷دسمبر: حضورؒ نے جماعت کو ستارہ احمدیت عطا فرمایا۔

۲۷دسمبر: تمغہ جات کی تقسیم کی چھٹی تقریب۔ جو حضورؒ کی زندگی میں اپنی نوعیت کی آخری تقریب تھی۔

۲۸دسمبر: سبحان اللہ کے موضوع پر توحید و صفات باری تعالیٰ پر زبردست خطاب۔

۱۹۸۲ء

۲۲ جنوری: حضورؒ نے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو وقف کی تحریک فرمائی۔

۲۷ فروری: نائیجیریا میں آٹھویں احمدیہ سکول کا سنگِ بنیاد۔

فروری: سپینش' فرانسیسی اور اٹالین زبانوں میں ترجمہ قرآن کا آغاز۔

۲۳ مارچ: حضورؒ نے دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کا نام بیت الاظہار ہے۔

۲۳مارچ: گیمبیا کے صدر داؤد اجوارا نے کنگانگ میں احمدیہ ہسپتال کے نئے حصہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۶ تا ۲۸ مارچ: حضورؒ کی زندگی میں آخری اور جماعت احمدیہ کی ۶۳ویں مجلس مشاورت کا انعقاد۔

مارچ: قادیان سے خدام الاحمدیہ کے رسالہ ''مشکوٰۃ'' کا اجراء۔

۱۱۔اپریل: حضورؒ کا عقد ثانی حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ کے ہمراہ۔

۲۵۔اپریل: مجلس اطفال الاحمدیہ برطانیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

اپریل: خلافت لائبریری میں ٹیکسٹ بک اسکیم کا اجراء کیا گیا۔
۲۱مئی: حضورؒ نے اپنی زندگی کا آخری جمعہ ربوہ میں پڑھایا۔
۲۳مئی: حضورؒ اسلام آباد تشریف لے گئے۔
۲۶مئی: حضورؒ کی آخری بیماری کا آغاز۔ دل پر حملہ
۳۱مئی: دل پر دوبارہ حملہ اور شدید کمزوری۔
مئی: سالسبری (زمبابوے) میں مشن ہاؤس کے لئے زمین کی خرید۔
۶ جون: افریقہ کے ملک ٹوگو میں جماعت کی پہلی مسجد کی تعمیر۔
۸ جون: دل کا شدید حملہ۔
۸۔۹ جون کی درمیانی شب پونے ایک بجے بیت الفضل اسلام آباد میں وفات۔
۹۔ جون: جسد اطہر ربوہ لایا گیا۔
۱۰ جون: حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نئے امام منتخب ہوئے۔ حضور نے ۶ بجے سہ پہر کے قریب بہشتی مقبرہ میں آپؒ کا جنازہ پڑھایا۔ ایک لاکھ افراد کی شرکت۔
(ماہنامہ خالد نومبر ۱۹۸۶ء صفحہ ۱۵ تا ۳۳)

قدرت ثانیہ کے مظہرِ رابع

۱۹۸۲ء

۱۰۔ جون: مجلس انتخاب کا اجلاس بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں ہوا جس نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کو جماعت احمدیہ کا چوتھا امام تسلیم کیا۔ پہلے مجلسِ انتخاب نے بیعت کی اس کے بعد حضور نے حاضر الوقت تمام احباب سے خطاب فرمایا اور عام بیعت لی جس میں ۲۵ ہزار احمدی شریک ہوئے۔
بعد ازاں حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے حضور کو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہ والی تاریخی انگوٹھی پہنائی۔

حضور نے چھ بجے شام بہشتی مقبرہ میں جماعت کے تیسرے امام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں ایک لاکھ احمدی شامل ہوئے۔ ساڑھے سات بجے تدفین مکمل ہونے پر دعا کرائی۔
۱۱۔ جون: دورِ خلافت کا پہلا خطبہ ارشاد فرمایا۔
۱۳۔ جون: حضور نے جماعت کے نام پہلا تحریری پیغام جاری کیا جس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔
۱۶۔ جون: حضور نے اپنی جگہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کو احمدیہ آرکیٹکٹس اینڈ انجنیئرز کا سرپرست اور مکرم اللہ بخش صاحب شاہد کو وقفِ جدید کا ناظم ارشاد مقرر فرمایا۔
۲۴۔ جون: صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں سے پہلا خطاب فرمایا۔
۱۷ تا ۲۱ جولائی: رمضان المبارک کے آخری ایام میں مسجد مبارک میں درسِ حدیث ارشاد فرمایا۔
۲۸۔ جولائی: دورہ یورپ پر ربوہ سے روانگی۔ دورہ کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے۔
۳۱۔ جولائی ناروے۔ ۶۔ اگست۔ ناروے کی پہلی مجلس شوریٰ کا انعقاد
۸۔ اگست سویڈن۔ ۱۳۔ اگست سویڈن کی پہلی مجلسِ شوریٰ کا انعقاد
۱۰۔ اگست۔ ڈنمارک ۱۳۔ اگست۔ مغربی جرمنی
۲۵۔ اگست۔ آسٹریا ۲۷۔ اگست۔ سوئٹزرلینڈ
۳۱۔ اگست۔ سوئٹزرلینڈ کے دانشوروں سے خطاب بعنوان ''انسانیت کا مستقبل''۔
۲۔ ستمبر۔ فرانس اور لکسمبرگ۔ ۳۔ ستمبر۔ مغربی جرمنی
۴۔ ستمبر۔ ہالینڈ ۶۔ ستمبر۔ سپین
۱۰۔ ستمبر افتتاح مسجد بشارت (سپین) ۱۵ستمبر ہالینڈ اور پھر لندن
۲۲۔ ستمبر: سکاٹ لینڈ۔ مشہور مستشرق منٹگمری واٹ سے ملاقات
۲۴۔ ستمبر: گلاسگو میں آمد۔ ۵۔ اکتوبر۔ جلنگھم مشن کا افتتاح

۷۔اکتوبر: کرائیڈن مشن کا افتتاح

۱۱۔اکتوبر۔لندن سے روانگی

۱۲۔اکتوبر۔کراچی، لاہور اور ربوہ مرکزِ سلسلہ میں واپسی

۱۵۔جولائی: کورین زبان میں احمدیہ لٹریچر کا آغاز ایک فولڈر کی اشاعت سے ہوا۔

۱۵ تا ۱۷۔اکتوبر: حضور کے دورِ امامت کے پہلے جماعتی اجتماعات منعقد ہوئے۔یعنی خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کے سالانہ اجتماعات۔

۱۶۔اکتوبر: لجنہ کو روحانی تربیت کا عالمگیر منصوبہ شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔

۲۸۔اکتوبر: نائیجیریا کی ایموسٹیٹ میں پہلے احمدیہ ہسپتال کا سنگِ بنیاد نصرت جہاں سکیم کے تحت رکھا گیا۔

۲۹۔اکتوبر: بیوت الحمد منصوبہ کا مسجد اقصیٰ میں اعلان فرمایا۔کم قیمت کے مکان کا نقشہ تیار کرنے کے لئے احمدی انجینئر وں میں مقابلے کا اعلان۔

۵۔نومبر: تحریک جدید کے دفتر اوّل اور دفتر دوم کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی تحریک فرمائی۔

انصار اور خدام کو خصوصی وقف کی تحریک۔

لندن مشن میں جدید کمپیوٹر معہ پرنٹر نصب کر دیا گیا۔

۱۲۔نومبر: باہمی جھگڑے ختم کرنے کیلئے جہاد شروع کرنے کا اعلان فرمایا۔

۲۱۔نومبر: سپین میں وقفِ عارضی کرنے کی تحریک۔

۲۔دسمبر: غیروں کے اعتراضات کے جواب دینے کیلئے علمی تحریک کا اعلان۔

۳۔دسمبر: صد سالہ جوبلی منصوبہ کے لئے وکالت قائم فرمائی۔

۲۵۔دسمبر: مرکزی مجلسِ صحت قائم فرمائی۔

۲۶۔دسمبر: جلسہ سالانہ پر خطاب بعنوان ''نورِ مصطفویؐ اور نارِ بولہبی''

۲۷۔دسمبر: خواتین کو پردہ کی زبردست تلقین فرمائی۔نیز روزنامہ الفضل اور ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی تحریک۔

۲۸۔دسمبر: عدل، کے موضوع پر یادگار خطاب کا پہلا حصہ۔

۱۹۸۳ء

۲۔جنوری: جماعتِ احمدیہ جاپان کی پہلی مجلسِ شوریٰ کا انعقاد۔نیز لجنہ اماءاللہ کا قیام۔

۲۸۔جنوری: تحریک دعوت الی اللہ کا منظم آغاز۔ہر احمدی کو داعی الی اللہ بننے کا ارشاد۔

۳۱۔مارچ: امریکہ کی ریاست ایریزونا کے شہر توسان میں پہلی احمدیہ مسجد ''یوسف'' کا افتتاح۔

یکم اپریل: جماعت احمدیہ کی ۶۴ ویں اور اس دور کی پہلی مجلس مشاورت کا آغاز ہوا۔

۱۱۔اپریل: حضور نے دارالضیافت کے جدید بلاک کی بلائی منزل کی تعمیر کے سلسلہ میں اینٹ نصب فرمائی۔

۱۳ تا ۱۵۔اپریل: ربوہ میں پہلے آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد۔

۱۵۔اپریل: حضور نے مجلس صحت کے پروگرام کا اعلان فرمایا۔

۱۶۔اپریل: مکرم عبدالحکیم صاحب ابڑو آف وارہ ضلع لاڑکانہ کی شہادت۔

۱۶۔اپریل: سوئٹزرلینڈ میں پہلا یوم دعوت الی اللہ۔۹ ہزار اشتہارات کی تقسیم۔

۲۰۔اپریل: کینیڈا میں نئے مشن اور بیوت الذکر کے لئے جماعت کینیڈا کو ۶ لاکھ ڈالر جمع کرنے کی تحریک۔

۲۲۔اپریل: جماعتِ احمدیہ سپین کا پہلا پبلک جلسہ میڈرڈ میں ہوا۔ستر افراد شریک ہوئے۔

اپریل: آکسفورڈ (انگلستان) میں احمدیہ مشن کا قیام۔

مئی: غانا میں پہلے احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج کا افتتاح ہوا۔

جون: امریکہ میں نئے مشنز اور بیوت الذکر بنانے کے لئے جماعت احمدیہ امریکہ کو تحریک۔

۱۲۔جولائی: عید کے موقع پر غرباء کے ساتھ سکھ بانٹنے کی تحریک۔

۲۰۔جولائی: سرائے خدمت (گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ) کی دوسری منزل کا حضور نے سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۷۔جولائی: حضور نے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے نئے دفتر کا افتتاح فرمایا۔

جولائی: قرآن کریم کا گورمکھی زبان میں ترجمہ شائع کر دیا گیا۔

۸۔اگست: ڈیٹرائٹ (امریکہ) میں ڈاکٹر مظفر احمد صاحب احمدیت پر قربان ہو گئے۔

۲۱۔اگست: حضور نے دارالقضاء کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۲۔اگست: حضور کے دورہ مشرق بعید و آسٹریلیا کا آغاز۔ دورہ کا خلاصہ:

۸۔ستمبر۔سنگاپور

۱۶۔ستمبر۔سڈنی (آسٹریلیا) میں مختصر قیام اور پھر فجی میں آمد۔

۱۹۔ستمبر۔فجی کے قائم مقام وزیراعظم سے ملاقات۔

۲۲ستمبر: انٹرنیشنل ڈیٹ لائن پر وُرودِ مسعود

۲۳۔ستمبر: یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک میں ''مذہب کے احیاءِ نَو کی فلاسفی'' پر لیکچر

۲۵۔ستمبر: آسٹریلیا میں آمد۔

۳۰۔ستمبر: بلیک ٹاؤن میں ''بیت الہدیٰ'' کا سنگِ بنیاد۔

۵۔اکتوبر: آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کینبرا میں ''اسلام کی امتیازی خصوصیات'' پر لیکچر۔

۶۔اکتوبر: آسٹریلین کونسل آف چرچز کے نمائندے سے انٹرویو

۷۔اکتوبر: سری لنکا میں آمد۔

۱۱۔اکتوبر: بدھوں کے مرکز Candy کا دورہ۔

۱۳۔اکتوبر: واپسی۔کراچی۔لاہور سے ربوہ۔

۲۷، ۲۸۔اگست: جماعتِ احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا پہلا جلسہ سالانہ زیورک میں ہوا۔

۱۸۔ستمبر: محترم شیخ ناصر احمد صاحب اوکاڑہ کی شہادت۔

۹۔ستمبر: مجلس انصاراللہ ناروے کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۱۸۔اکتوبر: جماعتِ احمدیہ فجی کا پہلا جلسہ سالانہ۔

۲۷۔اکتوبر: سیرالیون میں جماعت کے ۱۷ویں سیکنڈری سکول کا افتتاح ہوا۔

۳۱۔اکتوبر: جماعت احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ۔۵۱۰ افراد شریک ہوئے جن میں ۴۷۵ غیر از جماعت تھے۔

۱۱۔نومبر: بیوت الحمد میں وسعت کا اعلان۔ایک کروڑ روپیہ جمع کرنے کی تحریک۔

۲۔دسمبر: صفاتِ الٰہیہ پر خطبات کے سلسلہ کا آغاز۔

۲۶ تا ۲۸۔دسمبر: جماعت کا ۹۱واں جلسہ سالانہ۔ پونے تین لاکھ افراد کی شرکت۔ ۱۸ بیرونی ممالک کے ۸۷ نمائندے بھی شامل ہوئے۔

۲۸۔دسمبر: عدل کے موضوع پر حضور کا معرکۃ الآراء خطاب۔

دسمبر: ریویو آف ریلیجنز ربوہ، لنڈن اور انڈونیشیا سے ۱۱ ہزار کی تعداد میں شائع ہونا شروع ہو گیا۔

۱۹۸۴ء

جنوری: ڈچ ترجمہ قرآن کا تیسرا ایڈیشن شائع ہو گیا۔ پہلا ایڈیشن ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا تھا۔

۴۔فروری: جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر پانچ سو دیگوں کیلئے اخراجات مہیا کرنے کی تحریک۔

۱۵۔مارچ: حضور نے تزئین ربوہ کمیٹی کے تحت ''گلشنِ احمد نرسری'' کا افتتاح فرمایا۔

۳۰۔مارچ: ریٹائرڈ احباب کو خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنے کی تحریک۔

۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل: جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ۔ اختتامی اجلاس میں قدرت ثانیہ کے موضوع پر حضور کا پُر جلال خطاب۔

مارچ: نیویارک (امریکہ) میں مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آیا۔

۶۔اپریل: سات دعائیں کثرت سے کرنے کی تحریک۔

۱۰۔اپریل: محراب پور میں چوہدری عبدالحمید صاحب کی شہادت۔

۲۰۔اپریل: لندن جانے سے قبل پاکستان میں حضور نے آخری خطبہ جمعہ اسلام آباد میں ارشاد فرمایا۔

۲۰اپریل: جھنگ اور ملتان میں احمدیہ مساجد کو مسمار کر دیا گیا۔

۲۶۔اپریل: صدر پاکستان کی طرف سے امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا گیا۔

۲۷۔اپریل: مسجد اقصیٰ میں حضور کی موجودگی میں جمعہ مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد نے پڑھایا۔

۲۷اپریل: مسجد مبارک ربوہ میں حضور کا نماز مغرب کے بعد احباب جماعت سے خطاب

۲۸۔اپریل: مسجد مبارک ربوہ میں نماز عشاء کے بعد حضور کا احباب سے خطاب۔

۲۹۔اپریل: سفر یورپ کے لئے ربوہ سے روانگی۔

۳۰۔اپریل: حضور لندن پہنچ گئے۔احبابِ جماعت سے خطاب۔

یکم مئی: حضور کا پیغام جماعت پاکستان کے نام۔قریشی عبدالرحمٰن صاحب آف سکھر کی شہادت۔

۴۔مئی: قیامِ لندن کے دور کا پہلا خطبہ جمعہ۔تمام دنیا کے احمدیوں کو حضور کی طرف سے ''مَن اَنصَارِیٓ اِلَی اللّٰہ''کی پکار۔

۱۸۔مئی: دو نئے یورپین مراکز کی تحریک کا اعلان۔ پہلے یہ صرف یورپ کی جماعتوں کیلئے تھی ۲۹۔مئی کو حضور نے اسے عام کرنے کا اعلان فرمایا۔

۲۰۔مئی: لجنہ اماءاللہ ٹرینیڈاڈ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۲۷۔مئی: تنزانیہ میں مشنری ٹریننگ کالج کا افتتاح ہوا۔

مئی: نیویارک میں نئے مشن ہاؤس کی خرید۔ لاس اینجلس' شکاگو' ڈیٹرایٹ' واشنگٹن' نیویارک اور نیوجرسی میں مراکز احمدیت کے لئے عمارتوں کی خرید۔

۱۶۔جون: فیصل آباد میں ڈاکٹر عبدالقادر صاحب کی شہادت۔

۱۵۔جولائی: وفاقی شرعی عدالت میں آرڈیننس کے خلاف احمدیوں کی درخواست کی سماعت کا آغاز جو بحث کے بعد ۱۲۔اگست کو ردّ کر دی گئی۔

۲۰۔جولائی: حضور نے قرطاس ابیض کے متعلق خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا جو ۱۷۔مئی ۸۵ء تک جاری رہا۔

۲۷ تا ۲۹ جولائی: خدام الاحمدیہ کا پہلا یورپین اجتماع لندن میں منعقد ہوا۔

۳۱۔جولائی: ربوہ میں سوئمنگ پول کا سنگِ بنیاد حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے رکھا۔

۲۶۔اکتوبر: واقعہ ساہیوال۔کئی احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

۹ نومبر: افریقہ کے قحط زدہ علاقوں کے لئے امداد کی تحریک

۱۱۔نومبر: حفظ قرآن کریم کی تحریک فرمائی۔

دسمبر: حضور کا دورہ یورپ جو ہالینڈ' مغربی جرمنی' فرانس پر مشتمل تھا۔

ڈاکٹر ڈوئی کے شہر زائن میں احمدیہ مرکز کا قیام۔عمارت خرید لی گئی۔

اس سال ربوہ میں سالانہ جلسہ اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہیں ہوئے۔

۱۹۸۵ء

یکم جنوری: ناروے کے سٹیٹ ریڈیو سٹیشن سے جماعت احمدیہ کا مستقل پروگرام نشر ہونا شروع ہوگیا۔

۲۸۔جنوری: مکرم نجم الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر پر قاتلانہ حملہ۔ وہ اس میں شدید زخمی ہوگئے۔

۱۵۔فروری: کولون (مغربی جرمنی) میں نئے مشن ہاؤس کیلئے عمارت کی خرید۔

۱۵۔مارچ: مکرم انعام الرحمٰن صاحب سکھر کی شہادت۔

۵ تا ۷۔اپریل: جماعت احمدیہ انگلستان کا بیسواں جلسہ سالانہ۔حضرت امام جماعت احمدیہ کی شرکت اور خطابات۔اختتامی خطاب بعنوان''عرفان ختم نبوت۔''

۷۔اپریل: مکرم عبدالرزاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ بھریا روڈ کی شہادت۔

اپریل: بیاریجن اور کیگوسہ ریجن (تنزانیہ) میں دو نئے مشنوں کا قیام۔

۳۔مئی: دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

۱۰۔مئی: حضور نے گلاسگو (سکاٹ لینڈ) میں نئے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔

مئی: ٹوکیو (جاپان) میں نئے مشن کے لئے عمارت کرایہ پر حاصل کر لی گئی۔

اوسلو (ناروے) میں احمدیہ مسجد کو بم سے اڑانے کی کوشش۔خاصا نقصان پہنچا۔

۹۔جون: ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب حیدر آباد کی شہادت۔

۱۲۔جولائی: حضور نے نستعلیق کتابت کے کمپیوٹر کے لئے ڈیڑھ لاکھ پاؤنڈ کی تحریک فرمائی۔

۲۹۔جولائی: چوہدری محمود احمد صاحب پنوں عاقل ضلع سکھر کی شہادت۔

۱۰۔اگست: قریشی محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ٹرینیڈاڈ کی شہادت۔

۱۱۔ستمبر: حضور کا دورہ یورپ جو ۱۵۔اکتوبر تک جاری رہا۔

۱۳۔ستمبر: حضور نے ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کے نئے مرکز بیت النور کا افتتاح فرمایا۔

۱۵۔ستمبر: حضور نے احمدیہ مشن ہاؤس بلجیئم کا افتتاح فرمایا۔

۱۷۔ستمبر: کولون (مغربی جرمنی) میں نئے مرکز کا افتتاح فرمایا۔

ستمبر: جرمنی میں ہی دوسرے مرکز گروس گیراؤ کا افتتاح فرمایا۔

ستمبر: دورہ سپین اور حضور کی طرف سے اہل سپین کو نئی روحانی زندگی عطا کرنے کا تاریخی عہد۔

۲۔ستمبر: دورہ سوئٹزرلینڈ۔خطبہ جمعہ مسجد محمود زیورک میں ارشاد فرمایا۔

۱۱۔اکتوبر: دورہ فرانس اور احمدیہ مرکز کا افتتاح۔

اس دورہ میں حضور نے کل پانچ مراکز کا افتتاح فرمایا۔

۱۴۔اکتوبر: فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نئے تعمیراتی مرحلہ کا سنگِ بنیاد حضرت مولانا محمد حسینؓ صاحب صحابی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رکھا۔

۲۵۔اکتوبر: حضور نے تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اجراء فرمایا۔

اکتوبر: آسٹریلیا میں پہلی دفعہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔

کینیڈا میں انسانی حقوق پر سمپوزیم کا انعقاد۔

۸۔نومبر: حضور نے قیامِ نماز اور اس کی حکمتوں سے متعلق خطبات کا سلسلہ شروع کیا جو ۲۰۔دسمبر تک جاری رہا۔بچوں کو نماز باترجمہ سکھانے کے لئے والدین کو تحریک۔

۲۷۔دسمبر: حضور نے وقفِ جدید کی تحریک کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔

ربوہ میں ذیلی تنظیموں کے مرکزی اجتماعات اور جلسہ سالانہ امسال بھی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہ ہو سکے۔

۱۹۸۶ء

جنوری: برازیل میں مشن ہاؤس کے لئے جگہ خرید لی گئی۔

۳، ۱۰، ۱۷۔جنوری: اللہ تعالیٰ کی صفات قادر، قدیر اور مقتدر پر حضور کے معرکۃ الآراء خطاب۔

۱۵۔فروری: فوجی عدالت کی طرف سے ساہیوال کیس میں ماخوذ دو احمدیوں کو موت کی سزا سنائی گئی۔

۱۹۔فروری: پنوں عاقل ضلع سکھر میں چوہدری مقبول احمد صاحب کو قتل کر دیا گیا۔

۲۱۔فروری: سکھر کیس میں دو احمدیوں کو موت کی سزا سنا دی گئی۔

۲۳۔فروری: پیشگوئی مصلح موعود پر سو سال پورے ہونے پر لندن میں جلسہ مصلح موعود۔حضور کا بصیرت افروز خطاب۔

۳۔مارچ: شمالی برطانیہ کا پہلا مصلح موعود رضی اللہ عنہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔

۱۴۔مارچ: حضور نے ''سیدنا بلال فنڈ'' کی تحریک جاری فرمائی۔

۱۵۔مارچ: جنوبی برطانیہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۲۸۔مارچ: حضور نے ''توسیع مکان بھارت فنڈ'' کا قیام فرمایا۔

۲۹۔اپریل: اقوامِ متحدہ نے قادیانی آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا۔

۱۱۔مئی: سکھر میں سید قمر الحق صاحب اور خالد سلیمان صاحب کی شہادت۔

مئی: کوئٹہ میں احمدیہ مسجد پر حملہ۔ مسجد کو بند کر دیا گیا۔

۹۔ جون: حضور نے دنیا کی ۲۵ زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم اور سو زبانوں میں جزوی ترجمہ کے پروگرام کا اعلان فرمایا۔

مردان میں محترمہ رخسانہ صاحبہ کی شہادت۔

۲۹۔ جولائی: حیدرآباد میں بابوعبدالغفار صاحب کی شہادت۔

۲۵ تا ۲۷ جولائی: جماعت احمدیہ انگلستان کا ۲۱واں سالانہ جلسہ۔ ۵۰ ممالک کے نمائندگان کی شرکت۔ مسئلہ قتل مرتد پر حضور کا نہایت جامع ومانع خطاب۔

۸۔ اگست: حضور نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا سلسلہ دوبارہ جاری کرنے کی تحریک فرمائی۔

۱۷۔ اگست: مردان میں احمدیہ مسجد کو مسمار کر دیا گیا۔

۲۲۔ اگست: حضور نے بھارت میں تحریک شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔

۲۹۔ اگست: حضور کا دورہ ناروے۔

۱۹ ستمبر تا ۳۔ اکتوبر: حضور کا دورہ کینیڈا۔

۲۰۔ ستمبر: حضور نے کینیڈا میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اکتوبر: حضور نے جرمنی، بیلجیئم اور ہالینڈ کا دورہ فرمایا۔

۱۷۔ اکتوبر: حضور نے السلویڈور میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لئے امداد نیز یتامیٰ کی خبرگیری کی تحریک فرمائی۔

۲۴ تا ۲۶۔ اکتوبر: جرمنی میں خدام الاحمدیہ کا یورپین اجتماع۔ ۶ ممالک کے ۱۹۸۰ خدام نے شرکت کی۔

۲۵۔ اکتوبر: مجلس خدام الاحمدیہ سپین کا پہلا سالانہ اجتماع۔

۷۔ نومبر: حضور نے عالمگیر سطح پر جماعتی تربیت کا لائحہ عمل بیان فرمایا۔

۲۱۔ نومبر: حضور نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے عالمی سطح پر جہاد کی تحریک فرمائی۔

۱۰۔ دسمبر: حضور نے ذیلی تنظیموں کو ہدایت فرمائی کہ وہ تربیت اولاد کے گُر سکھانے کیلئے والدین کی تربیت کرنے کے پروگرام تیار کریں۔

ربوہ میں امسال بھی اجتماعات اور جلسہ سالانہ اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منعقد نہ ہو سکے۔

ربوہ میں دفتر جلسہ سالانہ کے قریب مجلس انصاراللہ مقامی کا دفتر تعمیر ہوا۔

۱۹۸۷ء

۲۔ جنوری: حضور نے لندن میں درس القرآن (انگریزی) کا آغاز فرمایا۔

۱۶۔ جنوری: لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر کی تعمیر کے لئے عالمی لجنات، انجمنوں اور مردوں کے لئے خصوصی تحریک کا اعلان۔

۳۰۔ جنوری: صد سالہ جوبلی سے پہلے ہر خاندان کو مزید ایک خاندان خدا کے حضور پیش کرنے کی تلقین۔

۶۔ فروری: جوبلی سے قبل ہر ملک کو ایک عمارت تعمیر کرنے کی تحریک۔

۳۔ اپریل: ربوہ میں جماعت کی ۶۸ ویں مجلس مشاورت میں حضور کا خصوصی ریکارڈ شدہ پیغام سنایا گیا۔

۳۔ اپریل: اگلی صدی میں داخلے سے پہلے نئے پیدا ہونے والے بچوں کو وقف کرنے کی تحریک۔

۶۔ اپریل: لندن میں جماعت کے جدید کمپیوٹرائزڈ پریس کا افتتاح ہوا۔

۶۔ اپریل: نائیجیریا کے تین بادشاہوں کا قبول احمدیت۔

۱۷۔ اپریل: حضور کا دورہ مغربی جرمنی۔ مغربی جرمنی کے سالانہ جلسہ کا افتتاح فرمایا۔

۶۔ مئی: حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی وفات۔

یکم جون: حضور کا دورہ یورپ۔ بیلجیئم پہنچے۔

۲۔ جون: سوئٹزرلینڈ میں آمد۔ ۴۔ جون کو ایک یونیورسٹی میں سچائی، علم، عقل اور الہام

کے موضوع پر لیکچر۔

۱۲۔جون: ہالینڈ میں پہلے یورپین سالانہ اجتماع کا انعقاد۔

۲۸۔جون: جامعہ احمدیہ میں پہلا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔

۶۔جولائی: مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون کے غلام احمد صاحب سانڈی نے ربوہ میں قرآن کریم حفظ کر کے ملک کے پہلے حافظ قرآن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

۳۱ جولائی، یکم، ۲۔اگست: جماعت احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ۔

یکم اگست: حضور نے نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کپڑے کا تبرک عطا فرمایا۔

۲۔اگست: عدل کے موضوع پر خطاب۔

اگست: حضور نے ہالینڈ، جرمنی، سویڈن اور ناروے کا تین ہفتوں کا دورہ فرمایا۔

۱۱۔اگست: ہالینڈ کی احمدیہ بیت الذکر کو نقصان پہنچانے کی کوشش۔حضور نے دس گنا بڑی عمارت تعمیر کرنے کا اعلان فرمایا۔

۲۱۔اگست: حضور کا دورہ ہالینڈ۔

۲۸۔اگست: دورہ ناروے۔

۱۵۔ستمبر: ربوہ میں دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کا سنگِ بنیاد حضرت مولوی محمد حسینؓ صاحب صحابی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رکھا۔

۱۸۔ستمبر: بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ پر مظالم کے جواب میں حضور نے ولولہ انگیز پروگرام کا اعلان فرمایا اور کئی نئی تحریکات جاری فرمائیں مثلاً بیوت الذکر کی تعمیر، بحالی اور وسعت۔بیوت الحمد سکیم میں نئے منصوبے۔

اکتوبر، نومبر: حضور کا دورہ امریکہ وکینیڈا۔ نیویارک، واشنگٹن، ڈیٹرائٹ، لاس اینجلس، پورٹ لینڈ۔

حضور نے تین بیوت الذکر کا افتتاح کیا اور پانچ کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۱۱۔نومبر: ربوہ میں بیوت الحمد کالونی کی تعمیر کا آغاز۔محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے سنگِ بنیاد رکھا۔

۴۔دسمبر: حضور نے اسیرانِ راہ مولیٰ کی خاطر ساری دنیا کے معصوم اسیروں کی بہبود کیلئے کوششیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

۵۔دسمبر: ربوہ میں یتامیٰ کی رہائش گاہ کا سنگِ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے رکھا۔اس کا نام حضور نے ''دارالاکرام'' تجویز فرمایا ہے۔

۱۹۸۸ء

یکم جنوری: جماعت احمدیہ کو جمعہ کی طرف غیر معمولی توجہ کرنے کی تحریک۔نیز یورپین ممالک میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت حاصل کرنے کی تحریک کا حضور کی طرف سے اعلان۔

جنوری، فروری: حضور کا پہلا سفر مغربی افریقہ۔ گیمبیا، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ، غانا اور نائیجیریا کا کامیاب دورہ۔

۲۲۔جنوری: حضور نے گیمبیا میں ''نصرت جہاں تنظیم نو'' کی تحریک کا اعلان کیا۔جماعت کو اہل افریقہ کی ہر میدان میں خدمت کے لئے مستعد ہونے کا ارشاد۔

۳۱۔جنوری: فضل عمر ہسپتال ربوہ کی توسیع کے پہلے مرحلہ کا آغاز۔''نواب محمد الدین بلاک'' کا سنگِ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے رکھا۔

۲۰۔فروری: لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نئے ہال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

یکم اپریل: احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے مرکزی دفتر واقع دارالصدر جنوبی ربوہ کا افتتاح عمل میں آیا۔

۱۳۔اپریل: ربوہ میں نصرت جہاں اکیڈمی کا افتتاح ہوا۔

۱۰۔جون: تمام جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں حضور کی طرف سے تمام معاندین کو مباہلہ کا عالمگیر چیلنج۔

۱۷۔جون: حضور کے ایک رؤیا کی بناء پر جماعت کو قیامِ عبادت کی طرف خصوصی توجہ

کرنے کی تحریک۔

یکم جولائی: کینیڈا میں نئی مساجد کی تعمیر کیلئے ۲۵ لاکھ ڈالر جمع کرنے کی خاطر جماعت احمدیہ کینیڈا کو حضور کی تحریک۔

۲۲ تا ۲۴ جولائی: جماعت احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ جس میں ۵۵ ممالک کے احمدی شریک ہوئے۔

۴۔اگست: اہل سپین کو پیغامِ حق پہنچانے کے لئے حضور کی نئی سکیم کہ سپینش سیاحوں کی میزبانی کے لئے دنیا بھر کے احمدی اپنی خدمات پیش کریں۔

۱۷۔اگست: فضل عمر ہسپتال ربوہ کی لیبارٹری میں بلڈ بنک کا قیام۔

۲۷۔اگست تا ۲۸ ستمبر: حضور کا پہلا سفر مشرقی افریقہ۔ کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ اور ماریشس کا کامیاب دورہ۔

۱۰ستمبر: ربوہ میں عالمی معیار کے سوئمنگ پول کا افتتاح عمل میں آیا۔

۲۸۔نومبر: روزنامہ الفضل پر سے پابندی کا خاتمہ اور ۳ سال ۱۱ ماہ ۹ دن بعد دوبارہ اجراء۔ الفضل پر ۱۲۔دسمبر ۱۹۸۴ء کو پابندی لگائی گئی تھی۔

۹ تا ۳۰ دسمبر: حضور کے سلسلہ وار اصلاحی خطبات جن میں تقویٰ سچائی، قناعت اور صبر پر خاص زور دیا گیا۔

۱۸۔دسمبر: ملٹری کورٹ سے سزائے موت پانے والے احمدی مربی محمد الیاس منیر صاحب (حال سنٹرل جیل فیصل آباد) کو بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ملتان سے ایف۔اے کے سالانہ امتحان میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے پر ٹیلنٹ سکالرشپ کا مستحق قرار دیا گیا۔

۱۹۸۹ء

28-29 جنوری برطانیہ میں پہلا یوم اطفال منایا گیا۔ 193 اطفال نے شرکت کی۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

تاریخ	واقعہ
14 تا 16 فروری	حضور کا دورہ جرمنی
23 مارچ	یہ سال جماعت احمدیہ نے صد سالہ جشن تشکر کے طور پر منایا۔ جس کی تقریبات سارا سال جاری رہیں۔ 23 مارچ کو حضور نے لوائے احمدیت لہرایا اور ساری دنیا میں خصوصی پروگرام منعقد کئے گئے۔ ربوہ میں جشن منانے پر سرکاری طور پر پابندی لگادی گئی۔ حتیٰ کہ روشنی لگانا، مٹھائی کھانا، تقسیم کرنا وغیرہ بھی منع قرار پایا۔ جشن تشکر کے موقع پر حضور کا ویڈیو ریکارڈ شدہ پیغام تمام عالم میں مشتہر کیا گیا۔
24 مارچ	احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا خطبہ جمعہ ماریشس اور جرمنی میں بذریعہ ٹیلیفون براہ راست سنا گیا۔ خطبہ کے بعد نئی صدی کی پہلی بیعت ہوئی۔
12۔اپریل	ننکانہ ضلع شیخوپورہ میں 17 احمدی گھروں پر حملے کئے گئے۔ 6 گھر مکمل جلا دیئے گئے۔ 5 احمدی زخمی ہوئے۔
10 مئی	حضور کے دورہ جرمنی کا آغاز
12 تا 14 مئی	جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی۔ حضور کی شرکت۔ 19 ممالک کے 9 ہزار مرد وزن نے شمولیت کی۔
14 مئی	سکرنڈ (سندھ) میں ڈاکٹر منور احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا۔
16 مئی	حضور کا دورہ سوئٹزرلینڈ
21 مئی	حضور کا دورہ فرانس
17 تا 19 جون	جلسہ سالانہ کینیڈا۔ حضور کی شرکت
23 تا 25 جون	جلسہ سالانہ امریکہ۔ حضور کی شرکت

30 جون	حضور نے سان فرانسسکو میں احمدیہ مشن کا افتتاح فرمایا
3 تا 6 جولائی	حضور کا دورہ گوئٹے مالا۔ حضور نے گوئٹے مالا کی پہلی احمدیہ مسجد کا افتتاح فرمایا۔
7 جولائی	لاس اینجلس میں خطبہ جمعہ میں حضور نے مسجد واشنگٹن کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔
11 تا 13 جولائی	دورہ فجی
14 جولائی	دورہ آسٹریلیا
16 جولائی	چک سکندر (ضلع گجرات) میں احمدیوں پر شدید مظالم۔ 3 احمدی شہید کر دیئے گئے۔ مکرم نذیر احمد ساقی صاحب۔ مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب اور ایک بچی نبیلہ
28 جولائی	حضور نے خطبہ جمعہ جاپان میں ارشاد فرمایا۔
2۔ اگست	ڈاکٹر عبدالقدیر جدران صاحب کو قاضی احمد نوابشاہ میں شہید کر دیا گیا
11 تا 13۔ اگست	جلسہ سالانہ برطانیہ۔ 64 ممالک کے 14 ہزار احمدی شریک ہوئے۔ افریقہ اور ہندوستان کیلئے پانچ کروڑ روپے کی مالی تحریک کا اعلان
21,20 ستمبر	ربوہ میں خدام اور لجنہ کے اجتماعات کا آغاز۔ اجتماع کے دوسرے دن پابندی لگا دی گئی۔
22 ستمبر	حضور نے خطبہ جمعہ ناروے میں ارشاد فرمایا۔
28 ستمبر	ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب کو قاضی احمد نواب شاہ میں شہید کر دیا گیا۔
3 نومبر	حضور نے تمام ممالک میں ذیلی تنظیموں کا صدارتی نظام قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔
10 نومبر	دیوار برلن ’’Friday the 10th‘‘ گرائی گئی۔

24 نومبر	ذیلی تنظیموں کو 5 بنیادی اخلاق، سچائی، نرم زبان، وسعت حوصلہ، ہمدردی خلق اور عزم و ہمت اور قیام نماز کی تلقین۔
یکم دسمبر	واقفین نو کو کم از کم 3 زبانیں (اُردو، عربی اور مقامی زبان) سکھانے کی ہدایت۔
15 دسمبر	تمام اہالیان ربوہ کے خلاف C-298 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

۱۹۹۰ء

17 جنوری	قاضی بشیر احمد صاحب کھوکھر کی شیخوپورہ میں شہادت
24 فروری	لندن میں کوئین الزبتھ ثانی کانفرنس سنٹر میں حضور کا انگریزی خطاب بعنوان ’’اسلام موجود الوقت مسائل کا کیا حل پیش کرتا ہے‘‘
3 تا 9 مارچ	حضور کا دورہ پُرتگال
9 مارچ	دورہ سپین کا آغاز
21 جون تا 20۔ اگست	حکومت کی طرف سے بندش الفضل و ضیاء الاسلام پریس جس کی بنیاد پر مرکز سے جاری ہونے والے دیگر رسائل خالد، تشحیذ الاذہان، مصباح اور انصاراللہ کی اشاعت بھی تعطل کا شکار ہوگئی۔
30 جون	مبشر احمد صاحب تیماپور کرناٹک (بھارت) کی شہادت
27 تا 29 جولائی	برطانیہ کا 25 واں جلسہ سالانہ۔ 47 ممالک کے 8 ہزار افراد کی شرکت
3۔ اگست	عراق پر امریکی حملہ کے پس منظر میں حضور نے خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا جو 15 مارچ 91ء تک جاری رہا۔ یہ خطبات ’’خلیج کا بحران اور نظام جہان نو‘‘ کے نام سے شائع ہوئے۔
ستمبر	خدام الاحمدیہ جرمنی کے سہ ماہی رسالہ ’’نورالدین‘‘ کا اجراء
17 نومبر	نصیر احمد صاحب علوی کی دوڑ ضلع نوابشاہ میں شہادت

30 نومبر 90ء تا 2۔اگست 91ء — حضور نے عبادت میں مزہ پیدا کرنے کیلئے سورۃ فاتحہ کی روشنی میں خطبات دیئے جو ''ذوق عبادت اور آداب دعا'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہو چکے ہیں۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان

۱۹۹۱ء

18 جنوری — حضور کا خطبہ انگلستان سمیت 6 ممالک میں سنا گیا یعنی جاپان، جرمنی، ماریشس، امریکہ، ڈنمارک، افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کیلئے امداد کی تحریک فرمائی

26 تا 28 جولائی — برطانیہ کا جلسہ سالانہ 49 ممالک کے 7940 نمائندوں کی شرکت۔ 11 ممالک میں حضور کے خطاب براہ راست ٹیلی فون کے ذریعہ سنے گئے۔

16 دسمبر 91ء تا 16 جنوری 92ء — حضور کا تاریخی سفر قادیان و بھارت۔ اس مبارک سفر کی مختصر روئیداد

16 دسمبر 91ء: دہلی ایئرپورٹ پر آمد

17 دسمبر 91ء: فتح پور سیکری اور آگرہ کا دورہ

18 دسمبر 91ء: تغلق آباد اور قطب مینار کی سیر

19 دسمبر 91ء: دہلی سے شان پنجاب ایکسپریس کے ذریعہ امرتسر آمد۔ پھر لوکل ٹرین سے شام سات بجے قادیان میں ورود مسعود

20 دسمبر 91ء: 44 سال بعد مسجد اقصیٰ میں خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ

26 دسمبر 91ء: جلسہ سالانہ کا آغاز۔ دس بجے افتتاحی خطاب

۱۹۹۲ء

31 جنوری — حضور کا خطبہ پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا

3۔اپریل — حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جمعۃ الوداع کے دن وفات۔ لندن میں تدفین

اپریل — وکالت وقف نو کا قیام۔ چوہدری محمد علی صاحب پہلے وکیل مقرر ہوئے۔

31 جولائی تا 2 اگست — جلسہ سالانہ برطانیہ۔ تمام جلسہ براہ راست ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

21۔اگست — حضور کے خطبات جمعہ سیٹلائٹ کے ذریعہ چار براعظموں یورپ، ایشیاء، افریقہ، آسٹریلیا میں باقاعدگی سے نشر ہونا شروع ہو گئے۔

17۔اکتوبر — کینیڈا میں احمدیہ مسجد ٹورانٹو کا افتتاح حضور نے فرمایا۔ یہ تقریب سیٹلائٹ پر نشر کی گئی۔

23,16۔اکتوبر — حضور کے خطبات جمعہ کینیڈا سے براہ راست نشر کئے گئے۔

16 دسمبر — محمد اشرف صاحب کو جلہن ضلع گوجرانوالہ میں شہید کر دیا گیا۔

26 تا 28 دسمبر — جلسہ قادیان، لندن میں قادیان کیلئے جلسہ منعقد ہوا۔ حضور نے سیٹلائٹ کے ذریعہ افتتاحی و اختتامی خطاب ارشاد فرمائے۔ اختتامی اجلاس میں 8 افراد کی سیٹلائٹ کے ذریعہ لندن میں بیعت نشر کی گئی۔ اس طرح یہ پہلی بیعت تھی جو عالمی رابطوں پر نشر کی گئی۔

۱۹۹۳ء

یکم جنوری — حضور کی طرف سے تحریک بہبودی انسانیت چلانے کا تاریخی اعلان

8 جنوری	برطانیہ کے ادارے انٹرنیشنل بائیوگرافیکل سنٹر کیمبرج کی طرف سے انٹرنیشنل مین آف دی ایئر 92-93 تین احمدی بزرگوں کو دینے کا اعلان کیا گیا۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب، حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب اور مولانا دوست محمد شاہد صاحب
19 فروری	حضور نے بوسنین خاندانوں سے مواخات قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔
2۔اپریل	حضور نے غریب بچیوں کی شادیوں میں حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔
16۔اپریل	حضور نے اپنی بیٹی یاسمین رحمان مونا کا نکاح پڑھا جو سیٹلائٹ کے ذریعہ نشر کیا گیا۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا عالمی نکاح تھا۔
25 جون	حضور نے نارتھ کیپ قطب شمالی پر خطبہ ارشاد فرمایا۔
30 جولائی تا یکم اگست	جلسہ سالانہ برطانیہ۔ 31 جولائی کو پہلی عالمی بیعت کی عظیم الشان تقریب۔ دو لاکھ افراد کی سلسلہ احمدیہ میں شمولیت۔ حضور نے پہلے 3 ماہ ان کی تعلیم و تربیت پر صرف کرنے کی تلقین فرمائی۔ الفضل انٹرنیشنل کا نمونہ کا پرچہ شائع ہوا۔
10 تا 12 ستمبر	جلسہ سالانہ جرمنی
11 ستمبر	جلسہ جرمنی کے دوسرے دن 1496 افراد نے بیعت کی جو سیٹلائٹ کے ذریعہ نشر کی گئی۔
7۔اکتوبر	قطب شمالی میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کیلئے مالی تحریک فرمائی۔
24 تا 26 دسمبر	جلسہ سالانہ قادیان۔ حضور نے خطبہ جمعہ ماریشس سے ارشاد فرمایا۔
31 دسمبر	حضور نے ماریشس کے خطبہ جمعہ میں ایم۔ٹی۔اے کی نشریات 7 جنوری 94ء سے 12 گھنٹے کرنے کے پروگرام کا اعلان فرمایا۔ امسال شمالی امریکہ میں سیٹلائٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمشن کا آغاز ہوا۔

۱۹۹۴ء

7 جنوری	ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ہوا۔ ایشیاء اور افریقہ میں روزانہ 12 گھنٹے اور یورپ میں تین گھنٹے روزانہ کے پروگرام نشر ہونا شروع ہوئے۔
7 جنوری	الفضل انٹرنیشنل کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ ایڈیٹر مکرم نصیر احمد قمر صاحب مقرر ہوئے۔
5 فروری	لاہور میں مکرم رانا ریاض احمد صاحب کی شہادت
12 فروری	حضور نے رمضان میں دوسرے عالمی درس القرآن کا آغاز سورۃ آل عمران آیت 148 سے فرمایا۔
فروری	لاہور میں احمد نصر اللہ صاحب کی شہادت۔
23 مارچ	حضور نے ایم ٹی اے پر ہومیوپیتھی کلاسز کا اجرا فرمایا۔ 200 کلاسز کی ریکارڈنگ کے بعد اسے کتابی شکل میں مرتب کیا گیا۔ جس کے تین ایڈیشن 2000ء تک شائع ہو چکے ہیں۔
9۔اپریل	مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب کی شب قدر میں شہادت
24-25۔اپریل	جلسہ سالانہ سری لنکا۔
22 جولائی	حضور نے روانڈا کیلئے مالی امداد کی تحریک فرمائی۔ خود 1000 پونڈ کا عطیہ دیا۔
27 جولائی	چار اسیران راہ مولیٰ ساہیوال (مکرم محمد الیاس منیر صاحب اور ان کے ساتھیوں) کے لندن پہنچنے پر حضور کی طرف سے شاندار استقبال۔
31 جولائی	دوسری عالمی بیعت۔ 4 لاکھ افراد کی بیعت
26 تا 28۔اگست	جلسہ سالانہ جرمنی۔ حاضری 23 ہزار۔ حضور کی شرکت ساری کارروائی نشر کی گئی۔

30۔اگست	مکرم وسیم احمد بٹ صاحب اور مکرم حفیظ احمد بٹ صاحب کی فیصل آباد میں شہادت
10۔اکتوبر	مکرم نسیم احمد بابر صاحب کی اسلام آباد میں شہادت
14۔اکتوبر	حضور نے امریکہ میں مسجد رحمان اور ارتھ سٹیشن کا افتتاح فرمایا۔
15۔اکتوبر	جماعت امریکہ کا جلسہ۔حضور کی شرکت
25۔اکتوبر	ایوان محمود کے جدید بلاک کا افتتاح
28۔اکتوبر	مکرم عبدالرحمان صاحب باجوہ کی کراچی میں شہادت۔
30۔اکتوبر	مکرم دلشاد حسین کھچی صاحب کی لاڑکانہ میں شہادت۔
10۔نومبر	مکرم سلیم احمد پال صاحب کی کراچی میں شہادت۔
19دسمبر	لاڑکانہ میں مکرم انور حسین ابڑو صاحب کی شہادت۔

۱۹۹۵ء

17جنوری	جاپان میں زلزلہ پر جماعت کی شاندار خدمات
24فروری	حضور نے برطانیہ کی نئی مسجد کیلئے 5ملین پونڈ اور دنیا بھر میں مساجد کی توسیع کی تحریک فرمائی۔
3مارچ	حضور نے ایک رؤیا کی بنا پر اسمائے باری تعالیٰ پر خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا۔
28تا30جولائی	جلسہ سالانہ یوکے۔حاضری13ہزار۔عالمی بیعت میں 8لاکھ افراد کی شمولیت
28جولائی	جلسہ سالانہ کے موقع پر انٹرنیشنل نعتیہ مشاعرہ لندن برطانیہ میں فری ہومیوپیتھی ڈسپنسری کا قیام
6جولائی تا20ستمبر	حضور کا سفر جرمنی
8تا10ستمبر	جلسہ جرمنی میں حضور کی شرکت

17ستمبر	جرمنی میں ایم ٹی اے کے نوتعمیر شدہ دفتر کا حضور نے افتتاح فرمایا۔
29۔اکتوبر	لاس اینجلس امریکہ میں یوم پیشوایان مذاہب۔250مہمانوں کی شرکت۔

۱۹۹۶

22جنوری	حضور نے رمضان میں عالمی درس قرآن کا آغاز سورۃ آل عمران کی آخری دو آیات سے فرمایا۔
یکم اپریل	ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کا آغاز ہوا۔حضور نے اس موقع پر براہ راست خطاب فرمایا۔
21جون	حضور نے خطبہ کینیڈا میں ارشاد فرمایا اور ایم ٹی اے پر لندن اور کینیڈا کے دوطرفہ رابطوں کا آغاز ہوا۔
5جولائی	احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات گلوبل بیم پر شروع ہوئیں۔7جولائی کو افتتاحی تقریب سے حضور نے خطاب فرمایا
26تا28جولائی	برطانیہ کا جلسہ۔67ممالک کے 13ہزار افراد کی شرکت۔28جولائی کو چوتھی عالمی بیعت میں 16لاکھ نئے احمدیوں نے شمولیت کی۔
جولائی	حضور کی سوانح پر کتاب ”A Man of God“ کے اُردو ترجمہ ”ایک مردِ خدا“ کی اشاعت۔
20۔اگست	حضور کا دورہ بیلجیئم
21۔اگست	حضور کے دورہ جرمنی کا آغاز
23تا25اگست	جلسہ جرمنی،حاضری21700 تھی
یکم ستمبر	حضور کا دورہ ہالینڈ
2ستمبر	مسجد مہدی ربوہ میں بم دھماکہ

4 ستمبر — حضور کا دورہ بیلجیئم

5 ستمبر — حضور کی لندن واپسی

8 نومبر — محمد صادق صاحب چٹھہ داد کی حافظ آباد میں شہادت

10-9 نومبر — جلسہ سالانہ فرانس۔ حضور کی شرکت

27 دسمبر — حضور نے مشرقی یورپ کے ممالک میں جماعتی مراکز کے قیام، مساجد کی تعمیر اور دیگر اہم ضرورتوں کیلئے 15 لاکھ ڈالر کے چندہ کی خصوصی تحریک فرمائی۔ یہ سال ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کی صد سالہ تقریبات کے طور پر منایا گیا۔ خلافت لائبریری میں دسمبر میں اس موضوع پر نمائش کا اہتمام کیا گیا۔

۱۹۹۷ء

10 جنوری — حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی طرف سے مخالفین کو چیلنج کہ یہ دعا کریں کہ جو جھوٹا ہے خدا اس پر لعنت ڈالے۔

28 تا 31 مارچ — جماعت احمدیہ پاکستان کی 78 ویں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی حضور نے خطبہ کے ذریعے پیغام ارشاد فرمایا۔

یکم تا 5 مئی — حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ۔ اس دوران 2 تا 4 مئی جماعت ہالینڈ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حضور نے خطاب فرمایا۔

2 تا 5 مئی — جماعت جرمنی کی 16 ویں مجلس شوریٰ 524۔ افراد کی شرکت حضور انور نے بذریعہ ٹیلی فون براہ راست خطاب فرمایا۔

15 مئی — حضور کے دورہ جرمنی کا آغاز

22 مئی — حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی وفات

23 تا 25 مئی — 18 واں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی۔ حضور کے خطابات
حضور انور نے جرمنی کی سو مساجد کی سکیم کیلئے حضرت سیدہ مہر آپا کی طرف سے 3 لاکھ مارک (بعد میں 5 لاکھ مارک) اور اپنی طرف سے 50 ہزار مارک بعد میں ڈیڑھ لاکھ) عطیہ دینے کا اعلان فرمایا۔

30 مئی — حضور نے خطبہ جمعہ میں غرباء اور مساکین کی خدمت کرنے کی خاص تحریک کی۔ فرمایا اس میں دوسروں کو بھی شامل کریں اور عالمی خدمت کی تنظیموں کے ممبر بن کر بھی خدمت میں حصہ لیں۔

19 جون — وہاڑی میں مکرم عتیق احمد صاحب باجوہ کو شہید کر دیا گیا۔

20 تا 22 جون — جماعت احمدیہ امریکہ کا 49 واں جلسہ۔ حضور انور کی شرکت۔ خطابات ایم ٹی اے پر براہِ راست نشر کئے گئے۔

27 تا 29 جون — جماعت کینیڈا کا جلسہ سالانہ۔ حضور انور کی شرکت۔ خطابات براہِ راست نشر کئے گئے۔

27 جولائی — پانچویں عالمی بیعت میں 96 ممالک کی 221 اقوام کے 30,04,584 افراد کی سلسلہ احمدیہ میں شمولیت۔

15 تا 17 اگست — جماعت جرمنی کا 22 واں جلسہ سالانہ 22 ہزار افراد کی شرکت حضور ایدہ اللہ کی شرکت اور خطابات۔

18۔ اگست — مسجد نور میں حضور انور کی موجودگی میں 28 بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ حضور نے دعا کروائی۔

19 ستمبر — حضور کا دورہ کینیڈا۔ خطبہ جمعہ وینکوور سے ارشاد فرمایا جو پاکستانی وقت کے مطابق 20 ستمبر کو صبح ڈیڑھ بجے لائیو سنا گیا۔

26 ستمبر — حضور نے وائٹ ہارس کینیڈا میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

3 اکتوبر — حضور نے وینکوور کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

10اکتوبر فرائیڈے دی ٹینتھ Friday the 10th کو حضور نے جماعت کو نماز باجماعت پر کاربند ہونے کا خصوصی پیغام دیا۔

27اکتوبر ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کو ڈھونیکی (گوجرانوالہ) میں شہید کر دیا گیا۔

18 تا20دسمبر 106واں جلسہ سالانہ قادیان۔ حضور نے لندن سے افتتاحی اور اختتامی خطابات ارشاد فرمائے۔ 25ممالک کے 5590افراد نے شرکت کی۔

۱۹۹۸ء

یکم جنوری ۱۹۹۳ء سے شروع ہونے والے عالمی درس القرآن کا ساتواں سال۔ درس 31دسمبر 97ءکو سورۃ نساء کی آیت 48سے شروع ہوا اور 29 جنوری 98ءکو سورۃ النساء آیت 70 تک مکمل ہوا۔ آخر پر عالمی اجتماعی دعا۔

30 جنوری اسلام آباد میں نماز عیدالفطر۔ چھ ہزار مرد و زن کی شرکت

4فروری رمضان کے بعد ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 226 کا آغاز جو 16دسمبر کو رمضان سے پہلے کلاس نمبر 295 تک پہنچ گئی۔ امسال 69 کلاسیں منعقد ہوئیں۔

8فروری میاں محمد اکبر اقبال صاحب یوگنڈا میں شہید ہو گئے۔

11 تا13اپریل جماعت ہالینڈ کا جلسہ سالانہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پُرمعارف خطاب

14 تا26 مئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

22 تا24 مئی 19 واں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی۔ حضور کے خطابات۔ حاضری 10ہزار

7جولائی واہ کینٹ میں محمد ایوب اعظم صاحب کی شہادت

31جولائی تا2۔اگست جماعت احمدیہ برطانیہ کا 33 واں جلسہ سالانہ۔ 14 ہزار افراد کی شرکت۔ حضور کے خطابات۔ تمام جلسہ ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔ حضور کی تازہ تصنیف Revelation Rationality Knowledge and Truth کی اشاعت

2اگست چھٹی عالمی بیعت میں 93 ممالک کی 223 قوموں کے 50لاکھ افراد کی شرکت۔

4اگست وہاڑی میں ملک نصیر احمد صاحب کی شہادت

7اگست حضور کی طرف سے تمام ملکوں، جماعتوں، اداروں اور گھروں میں ''سُرخ کتاب'' رکھنے کی تحریک۔

19 تا31اگست حضور کا دورہ جرمنی

21 تا23اگست جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی۔ حضور کے خطابات۔ 23000 افراد کی شرکت۔ چار زبانوں میں الگ الگ جلسے۔

14 ستمبر فرنچ احباب کے ساتھ ملاقات میں حضور نے عمل الترب پر تحقیق کی تحریک فرمائی۔

10اکتوبر نواب شاہ میں ماسٹر نذیر احمد صاحب بگھیو کی شہادت

30اکتوبر چوہدری عبدالرشید شریف صاحب کو لاہور میں شہید کر دیا گیا۔

4 تا10نومبر حضور کی تازہ تصنیف کیلئے انٹرنیشنل ٹریڈفیئر غانا میں خصوصی تقریب

25نومبر جرمنی میں سو مساجد کی سکیم کے تحت پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

یکم دسمبر ملک اعجاز احمد صاحب ڈھونیکے ضلع گوجرانوالہ کی شہادت وزیر آباد میں ہوئی۔

5 تا 7 دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان۔ 22 ممالک کے 16000 افراد کی شرکت۔ حضور کے افتتاحی اور اختتامی خطابات لندن سے براہ راست۔ دس ہزار سے زائد نومبائعین کی شرکت

۱۹۹۹ء

2 جنوری — حضور نے رمضان المبارک کے عالمی درس کے سلسلہ میں 11 واں درس ارشاد فرمایا۔ 17 جنوری کو 24 ویں درس کے اختتام پر حضور نے اجتماعی دعا کی تحریک فرمائی۔

19 جنوری — حضور نے خطبہ عیدالفطر میں غریبوں کے ساتھ عید منانے کو منظّم رنگ دینے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ انگلستان، جرمنی، امریکہ، کینیڈا، فرانس اور پاکستان میں ایک لاکھ غرباء کو عید کے موقع پر تحائف پیش کئے گئے۔

29 جنوری — خطبہ جمعہ میں افریقہ کے ممالک خصوصاً سیرالیون کے مسلمان یتامی اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک فرمائی۔ فرمایا اپنے گھروں میں یتیم بچوں کو پالنے کی رسم زندہ کریں اور ان کی اعلیٰ تربیت کریں۔ 5 فروری کے خطبہ میں اسی مضمون کو جاری رکھتے ہوئے اہل عراق کے بچوں یتیموں اور بیواؤں کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

24 فروری — حضور نے 305 گھنٹے کی کلاسز کے ذریعہ ایم ٹی اے پر ترجمہ قرآن کریم کا دور مکمل فرمایا۔ یہ سلسلہ 15 جولائی 94ء کو شروع ہوا تھا۔

8 مارچ — خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام عطیہ خون کیلئے مستقل عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ 3 اکتوبر کو اس عمارت کا افتتاح ہوا یہ عمارت ایوان محمود کے احاطہ میں تعمیر کی گئی۔

18 تا 26 مارچ — گلشن احمد نرسری کے زیر اہتمام ربوہ میں موسمی پھولوں کی سالانہ نمائش ہوئی۔ اس میں 35 اقسام کے پھول اور سوا سو سے زائد پودے رکھے گئے۔

28 مارچ — بیت الفتوح لندن کی مجوزہ جگہ پر حضور نے نماز عیدالاضحیٰ پڑھائی اس میں 8500 احمدیوں نے شرکت کی۔

3 تا 5 اپریل — جماعت ہالینڈ کا 20 واں جلسہ سالانہ۔ حضور نے پہلی بار اس جلسہ میں شرکت کی۔ تینوں دن خطاب فرمائے۔ حاضری 976

14 اپریل — صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب کی شہادت۔ خاندان مسیح موعود کے پہلے فرد شہید ہوئے۔ ان کی قربانی سے جماعت ایک بڑی ہولناک سازش سے محفوظ ہوگئی۔

23 اپریل — حضور نے راہ مولیٰ میں جان قربان کرنے والے احمدیوں کے حالات پر مشتمل سلسلہ خطبات شروع کیا جو 23 جولائی تک جاری رہا۔

30 اپریل — محترم ناظر صاحب اعلیٰ مرزا مسرور احمد صاحب اور دیگر تین احمدی ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار کر لئے گئے۔ ان کی رہائی 10 مئی کو عمل میں آئی۔

9 مئی — مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عمر سلیم بٹ صاحب کو چونڈہ میں شہید کر دیا گیا۔

12 تا 24 مئی — حضور کا دورہ جرمنی

14 تا 16 مئی — خدام الاحمدیہ جرمنی کا 20 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 7278 حضور انور کی شرکت اور خطابات

21 تا 23 مئی — لجنہ اماء اللہ جرمنی کا 24 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 10 ہزار۔ حضور کے خطابات

30 جولائی تا یکم اگست — جماعت برطانیہ کا 34 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 21 ہزار۔ 3 سربراہان مملکت کے پیغام پڑھ کر سنائے گئے۔ حضور نے اختتامی خطاب ''سیرۃ مسیح موعوداز رجسٹر روایات'' کے موضوع پر فرمایا۔

یکم اگست — جلسہ لندن کے موقع پر 7 ویں عالمی بیعت کی تقریب 104 ممالک کی 231 قوموں کے ایک کروڑ 8 لاکھ 20 ہزار افراد نے بیعت کی۔ اس طرح ساتوں عالمی بیعتوں کی کل تعداد 2,19,05,909 ہوگئی۔

11 اگست — سورج گرہن کے موقع پر حضور نے پہلی بار لندن میں نماز کسوف پڑھائی اور خطبہ دیا۔

20 اگست — حضور نے سفر ناروے کے دوران خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

10 ستمبر — حضور انور نے بیماری کی وجہ سے دو ہفتوں کے تعطل کے بعد Friday the 10th کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کی غیر معمولی صحت اللہ تعالیٰ کی تائید نصرت کا ایک خاص نشان بن گئی۔

3۔اکتوبر — خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مرکز عطیہ خون کی نئی عمارت کا افتتاح ہوا۔ اسی شام کل پاکستان مشاعرہ بعنوان ''برکات خلافت'' منعقد کیا گیا۔

8۔اکتوبر — کھلنا بنگلہ دیش میں احمدیہ مسجد میں بم دھماکہ۔ 7۔ احمدی شہید ہوگئے۔

19۔اکتوبر — حضور نے بیت الفتوح لندن کا سنگ بنیاد رکھا

3 نومبر — حضرت سیدہ چھوٹی آپا حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ حرم حضرت مصلح موعودؓ کی 81 سال کی عمر میں وفات۔ آپ 39 سال صدر لجنہ مرکزیہ پاکستان رہیں۔

12 نومبر — حضور انور نے اپنی بیٹی طوبیٰ کے نکاح کا اعلان ہمراہ ملک سلطان محمد خان ابن ملک سلطان ہارون خان صاحب ایم ٹی اے پر فرمایا اور اسی دن رخصتانہ ہوا۔ 13 نومبر کو ولیمہ ہوا۔

13 تا 15 نومبر — جلسہ سالانہ قادیان 27 ممالک سے 21 ہزار افراد کی شرکت۔ جن میں 16 ہزار نومبائعین تھے۔ حضور نے لندن سے اختتامی خطاب فرمایا۔

11 دسمبر — رمضان المبارک کے عالمی درس کا آغاز۔ حضور نے اس سال کے اختتام تک 18 درس ارشاد فرمائے۔ جن میں سورۃ المائدہ سے آغاز کیا اور سورۃ الانعام آیت نمبر 116 تک درس ارشاد فرمائے۔

15 دسمبر — حویلی لکھا (اوکاڑہ) میں ایک مشتعل ہجوم نے امیر ضلع مکرم ڈاکٹر نواز احمد صاحب کے گھر اور کلینک کو آگ لگا دی جس سے لاکھوں کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔

۲۰۰۰ء

6 جنوری — رمضان کے عالمی درس قرآن کے اختتام پر حضور نے عالمی اجتماعی دعا کروائی

16 جنوری — احمدی انجینئرز کا سالانہ کنونشن ربوہ میں منعقد ہوا۔

18 جنوری — فیصل آباد میں ملک کے معروف احمدی سرجن ڈاکٹر شمس الحق طیب صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

15 اپریل — لدھیانہ بھارت میں مولانا عبدالرحیم صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

21 تا 23۔اپریل — جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ہالینڈ۔ حضور انور کی شرکت۔ اختتامی خطاب میں حضور نے ایک بڑی مسجد کی تعمیر کی تحریک فرمائی۔

2 تا4 جون	جلسہ سالانہ بیلجیئم۔حضور کے خطابات
5جون	جرمنی میں سومساجد سکیم کے تحت حضور نے مسجد کا افتتاح فرمایا۔
8جون	چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال کو چک بہوڑو ضلع شیخوپورہ میں شہید کر دیا گیا۔
جون	سندھ بلوچستان اور آزاد کشمیر میں خشک سالی کے شکار متاثرین کے لئے جماعت کی مالی اور طبی خدمات۔
30جون تا2جولائی	جلسہ سالانہ انڈونیشیا۔حضور کے خطابات۔16ہزار 707افراد کی شرکت۔
30جون تا2جولائی	24واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا
29جولائی	جلسہ سالانہ کے دوسرے دن حضور نے فرمایا کہ احمدیت 170 ممالک میں قائم ہو چکی ہے اور 53 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔
30جولائی	آٹھویں عالمی بیعت۔4 کروڑ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔
31جولائی	انٹرنیشنل مجلس شوریٰ لندن کا انعقاد
11۔12۔اگست	ڈوئی کے شہر زائن امریکہ میں جماعت کی بین الاقوامی کانفرنس ڈوئی کی ہلاکت کے نشان کے سلسلہ میں منعقد ہوئی۔
31۔اگست	حضور نے جرمنی کی ایک مسجد کا افتتاح کیا اور دوسری کا سنگ بنیاد رکھا۔
10نومبر	تخت ہزارہ میں 5احمدیوں مکرم نذیر احمد صاحب رائے پوری،مکرم محمد عارف صاحب،مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب،مکرم مدثر احمد صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا۔مسجد کو آگ لگا دی گئی۔
15دسمبر	ایک رویا کی بناء پر حضور نے رشتہ ناطہ اور بے روزگاری پر خصوصی توجہ دینے کا اعلان فرمایا۔

متفرق معلومات (سوالاً جواباً)

سوال:۔خلافت رابعہ کے دور میں احمدیت کیلئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے چند خوش نصیبوں کا نام لکھیں۔

جواب:۔صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب،مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب پنو عاقل سکھر، مکرم ماسٹر عبدالحکیم ابڑو صاحب وارہ ضلع لاڑکانہ، مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب محراب پور، مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب سکھر، مکرم ملک انعام الرحمٰن صاحب سکھر، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اوکاڑہ، مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب فیصل آباد، مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب نواب شاہ، مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب حیدرآباد، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب پنو عاقل، مکرم سید قمر الحق صاحب سکھر، مکرم راؤ خالد سلیمان صاحب آف گوجرہ سکھر، مکرم بابو عبدالغفار صاحب حیدرآباد، مکرم شیخ محمد ظہیر صاحب سوہاوہ، مکرم مرزا منور بیگ صاحب، مکرم رخسانہ صاحبہ زوجہ طارق احمد مردان، مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب سکرنڈ نواب شاہ، مکرم نذیر احمد ساقی صاحب چک سکندر گجرات، مکرم محمد رفیق صاحب چک سکندر گجرات، مکرم نبیلہ بنت مشتاق احمد صاحب چک سکندر گجرات، مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب قاضی احمد نواب شاہ، مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب قاضی احمد نواب شاہ، مکرم نصیر احمد علوی صاحب دوڑ ضلع نواب شاہ، مکرم محمد اشرف صاحب جلہن، مکرم رانا ریاض احمد صاحب لاہور، مکرم احمد نصراللہ صاحب لاہور، مکرم ڈاکٹر نسیم بابر صاحب اسلام آباد، مکرم عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ منظور کالونی کراچی، مکرم دلشاد حسین صاحب لاڑکانہ، مکرم سلیم احمد صاحب منظور کالونی کراچی، مکرم انور حسین صاحب انور آباد لاڑکانہ، مکرم ریاض احمد خان صاحب مردان، مکرم میاں محمد صادق صاحب چٹھہ داد ضلع حافظ آباد، مکرم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ وہاڑی،مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب تخت ہزارہ ضلع

سرگودھا، مکرم نذیر احمد صاحب رائے پوری تخت ہزارہ، مکرم محمد عارف صاحب تخت ہزارہ، مکرم مبارک احمد صاحب تخت ہزارہ، مکرم مدثر احمد صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا۔

سوال:۔ جماعت احمدیہ کی مستورات کے چندوں سے کون کون سی مساجد بیرون پاکستان تعمیر ہو چکی ہیں؟

جواب:۔ مسجد فضل (لندن)، مسجد مبارک ھیگ (ہالینڈ)، مسجد نصرت جہاں (کوپن ہیگن ڈنمارک)

سوال:۔ جن مبلغین نے دوران تبلیغ بیرون ممالک میں وفات پائی ان میں سے بعض کے نام لکھیں۔

جواب:۔ حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب سیرالیون، حضرت حافظ عبیداللہ صاحب ماریشس، حضرت چوہدری عبدالرحمٰن بنگالی صاحب امریکہ، حضرت مولانا ابوبکر ایوب صاحب ہالینڈ، مکرم مولانا مبشر احمد صاحب چوہدری نائیجیریا، مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب جزائر فجی۔

سوال:۔ ''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور بشارتوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے'' حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس پیشگوئی کے مصداق ٹھہرنے والوں میں سے دو کا نام بتائیں۔

جواب:۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانؓ صاحب، محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔

سوال:۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانؓ صاحب کی تاریخ پیدائش اور وفات لکھئے نیز یہ کہ آپؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کب کی؟

جواب:۔ پیدائش: 6 فروری 1893ء وفات: یکم ستمبر 1985ء آپؓ نے 16 ستمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔

سوال:۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانؓ صاحب جن اہم دنیاوی عہدوں پر فائز رہے ان میں سے چند کے نام لکھیں۔

جواب:۔ ممبر پنجاب قانون ساز کونسل، صدر آل انڈیا مسلم لیگ 1931ء ممبر گول میز کانفرنس، ممبر ایگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند، وزیر ریلوے ہندوستان، جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا، پہلے وزیر خارجہ پاکستان، جج اور بعد ازاں نائب صدر و صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس، صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ

آپ پہلے فرد ہیں جنہیں جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دونوں کی سربراہی کا اعزاز حاصل ہوا۔

سوال:۔ حضرت مصلح موعودؓ نے کب اور کن بزرگوں کو ''خالد احمدیت'' کا خطاب دیا تھا؟

جواب:۔ جلسہ سالانہ 1956ء کے موقع پر مندرجہ ذیل تین بزرگوں کو۔ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، حضرت ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب۔

سوال:۔ واحد پاکستانی احمدی نوبل انعام یافتہ سائنسدان کا نام بتائیں۔

جواب:۔ پروفسر ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب

سوال:۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کو کب نوبل انعام دیا گیا؟

جواب:۔ 10 دسمبر 1979ء کو

سوال:۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کب فوت ہوئے اور کہاں تدفین عمل میں آئی؟

جواب:۔ 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ میں انتقال کیا۔ 25 نومبر 1996ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

سوال:۔ 1994ء کے سال کو جماعت احمدیہ نے کس عظیم الشان آسمانی نشان کی یادگار کے طور پر منایا؟

جواب:۔ عالمگیر جماعت احمدیہ نے 1994ء کے سال کو 1894ء میں ظاہر ہونے والے امام مہدی کے نشان کسوف وخسوف کی سوویں سالگرہ کے طور پر منایا۔

سوال:۔''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کی صد سالہ سالگرہ کس طرح منائی گئی؟

جواب:۔ 1996ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے سو سال مکمل ہونے پر تمام دنیا میں اس کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کی گئی۔ متعدد زبانوں میں تراجم کئے گئے اور حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی اس کتاب کا مطالعہ کرے۔

سوال:۔ 1997ء میں کس عظیم الشان نشان پر سو سال پورے ہوئے؟

جواب:۔ شاتم رسول ﷺ آریہ لیڈر پنڈت لیکھرام پشاوری کی موت پر جو 6 مارچ 1897ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق خدا کی قہری تجلی کا شکار ہوا۔

سوال:۔ ربوہ سے شائع ہونے والے رسائل کے نام لکھئے۔

جواب:۔ ماہنامہ خالد (مجلس خدام الاحمدیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان (مجلس اطفال الاحمدیہ)

ماہنامہ انصاراللہ (مجلس انصاراللہ)

ماہنامہ مصباح (لجنہ اماءاللہ)

سوال:۔ رسالہ خالد کب جاری ہوا؟

جواب:۔ اکتوبر 1952ء

سوال:۔ لندن سے نکلنے والے احمدی جرائد واخبارات میں سے چند کے نام لکھیں۔

جواب: ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل، ماہنامہ التقویٰ، ماہنامہ اخبار احمدیہ۔

سوال:۔ جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کی انفرادی خصوصیت بیان کریں۔

جواب:۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس موقع پر بوسنین، البانین اور عرب احباب کے

الگ الگ جلسوں کا پہلی بار انعقاد ہوا۔

سوال:۔ جولائی 1997ء تک جماعت کی ترقیات پر مختصراً روشنی ڈالیں؟

جواب:۔ دنیا بھر کے 153 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے۔ جب کہ ہزاروں جماعتیں اور ہزاروں بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں۔ قریباً 602 مشن ہاؤسز کام کر رہے ہیں۔ قریباً 70 اخبارات اور جرائد جاری ہیں۔ تاحال 52 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ جبکہ 24 زبانوں میں تیار ہیں۔

اس کے علاوہ سینکڑوں سکول و کالج اور ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ 962 مرکزی و مقامی مربیان و معلمین دنیا بھر کی جماعتوں میں خدمت دین بجا لا رہے ہیں۔ جن کے ساتھ لاکھوں داعیان الی اللہ میدان عمل میں ہیں۔

☆☆☆

صفاتِ الٰہی یا اسمائے حُسنیٰ

اللّٰہ	تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر نقص سے پاک

اَلرَّبُ	پالنے والا	اَلرَّحْمٰنُ	بہت مہربان
اَلرَّحِیْمُ	نہایت رحم والا	اَلْمَلِکَ	بادشاہ
اَلْقُدُّوسُ	پاک ذات	اَلسَّلَامُ	سلامتی والا
اَلْمُؤمِنُ	امن دینے والا	اَلْمُھَیْمِنُ	نگران
اَلْعَزِیْزُ	غالب	اَلْجَبَّارُ	زبردست
اَلْمُتَکَبِّرُ	بڑائی والا	اَلْخَالِقُ	بنانے والا
اَلبَارِئ	پیدا کرنے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا	اَلْقَھَّارُ	غالب
اَلْوَھَّابُ	بہت دینے والا	اَلرَّزَاقُ	روزی دینے والا
اَلفَتَّاحُ	کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ	جاننے والا
اَلْقَابِضُ	تنگ کرنے والا	اَلْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا
اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ	ذلیل کرنے والا
اَلسَّمِیْعُ	سننے والا	اَلْبَصِیْرُ	دیکھنے والا
اَلْحَکَمُ	فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدَلُ	انصاف کرنے والا

اَللَّطِیْفُ	بھید جاننے والا	اَلْخَبِیْرُ	خبر رکھنے والا
اَلْحَلِیْمُ	تحمل والا	اَلْعَظِیْمُ	عظمت والا
اَلْغَفُوْرُ	بخشنے والا	اَلْشَّکُوْرُ	قدردان
اَلْعَلِیُّ	بلندی والا	اَلْکَبِیْرُ	بڑائی والا
اَلْحَفِیْظُ	حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِیْتُ	روزی پہنچانے والا
اَلحَسِیْبُ	حساب لینے والا	اَلْجَلِیْلُ	بزرگی والا
اَلْکَرِیْمُ	عزت والا	الرَّقِیْبُ	نگہبان
اَلْمُجِیْبُ	قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ	کشائش والا
اَلْحَکِیْمُ	حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ	محبت کرنے والا
اَلْمَجِیْدُ	بڑی شان والا	اَلْبَاعِثُ	اٹھانے والا
الشَّھِیْدُ	حاضر	اَلْحَقُّ	سچا مالک
اَلْوَکِیْلُ	کام سنبھالنے والا	اَلْقَوِیُّ	زورآور
اَلمَتِیْنُ	قوت والا	اَلْوَلِیُّ	حمایت کرنے والا
اَلْحَمِیْدُ	خوبیوں والا	اَلْمُحْصِی	گنتی والا
اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ	پیدائش کو بار بار لوٹانے والا
اَلْمُحْیِ	زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا
اَلْحَیُّ	زندہ اور زندہ کرنے والا	اَلْقَیُّوْمُ	سب کا تھامنے والا
اَلْوَاجِدُ	پالنے والا	اَلْمَاجِدُ	عزت والا
اَلْوَاحِدُ	اکیلا	اَلصَّمَدُ	بے احتیاج

اسم	معنی	اسم	معنی
اَلْقَادِرُ	قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت والا
اَلْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	اَلْاٰخِرُ	سب سے پیچھے
اَلظَّاهِرُ	ظاہر	اَلْبَاطِنُ	چھپا ہوا
اَلْوَالِیُ	مالک	اَلْمُتَعَالِیُ	بلند صفتوں والا
اَلْبِرُّ	احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ	رجوع کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ	معاف کرنے والا
اَلرَّؤُوْفُ	شفقت کرنے والا	مٰلِکُ الْمُلْکِ	بادشاہت کا مالک
ذُوالْجَلَالِ	جلال والا	اَلْاِکْرَامِ	اکرام والا
اَلْمُقْسِطُ	انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ	اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	بے پرواہ	اَلْمُغْنِیُّ	بے پرواہ کرنے والا
اَلْمَانِعُ	روکنے والا	اَلضَّارُ	نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ	روشن کرنے والا
اَلْهَادِیُّ	ہدایت دینے والا	اَلْبَدِیْعُ	پیدائش کا آغاز کرنیوالا
اَلْبَاقِیُ	باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ	سب کا وارث
اَلرَّشِیْدُ	نیک راہ پر چلنے والا	اَلصَّبُوْرُ	صبر کرنے والا

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(1) فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ (یونس:۱۷)

اور اپنے دعویٰ سے پہلے میں ایک عرصہ دراز تم میں گزار چکا ہوں۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

(2) كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ (المجادلۃ:۲۲)

اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے۔

(3) اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا اٰيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِی النِّصْفِ مِنْهُ (سنن دار قطنی مطبع انصاری دہلی صفحہ ۱۸۸)

ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں یہ نشان آسمان و زمین کی پیدائش سے لے کر اب تک کبھی ظاہر نہیں ہوئے ایک تو یہ کہ چاند کو رمضان میں (گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات میں گرہن لگے گا۔ اور دوسرا یہ کہ سورج کو اسی رمضان کی (گرہن کی تاریخوں میں سے) درمیانی تاریخ میں گرہن لگے گا۔

(4) يَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهٗ (مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ ابن مریم)

مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کے ہاں عظیم الشان اولاد ہو گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

''کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں کوئی نکتہ چینی کر سکتا ہے''۔ (تذکرہ الشہادتین روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 64)

آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

(درثمین اُردو)

راستے کے آداب

☆ راستے میں حلقہ باندھ کر کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔

☆ راستے میں کوڑا کرکٹ یا کوئی ایذا دینے والی چیز نہ پھینکی جائے بلکہ اگر کوئی کوئی تکلیف دہ چیز کانٹا' ہڈی اور چھلکا راستے میں نظر آئے تو اسے ہٹا دیں۔

☆ راستے پر چلتے ہوئے سلام میں پہل کریں۔ سوار کو چاہیے کہ وہ پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے شخص کو اور کم تعداد میں لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔

☆ راستہ پوچھنے والوں کو راستہ بتائیں۔

☆ راستوں میں اور سایہ دار درختوں کے نیچے پیشاب کرنے سے پرہیز کریں۔

☆ راستہ میں کوئی ہتھیار اس طرح سے لے کر نہ گزریں کہ کسی راہ گیر کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

☆ راستے میں اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کرنی چاہیئے۔

☆ راہ چلتے ہوئے اگر آپ بلندی پر چڑھیں تو اللہ اکبر کہیں اور اگر اتریں تو سبحان اللہ کہیں۔

☆ حتی الوسع ننگے سر اور ننگے پاؤں راہ چلنے سے گریز کریں۔

☆ گلیوں اور بازاروں میں دیواروں کے انتہائی قریب نہ چلیں مبادا کسی پرنالے کا پانی آپ کے کپڑے خراب کر دے۔

☆ راہ چلتے یا مجلس میں لوگوں کی طرف اشارے کرنے کی عادت نہ ڈالیں۔

☆ گریبان کھول کر اور کسی ساتھی کے گلے میں بانہیں ڈال کر راستے میں نہ چلیں۔

☆ چلتے ہوئے اپنی جوتی یا پاؤں گھسیٹ کر یا زمین پر رگڑ کر نہ چلیں۔

سفر کے آداب

کوشش کی جائے کہ سفر دن کے پہلے پہر میں کیا جائے اور آغازِ سفر جمعرات کو ہو اور روانگی کے وقت اجتماعی دعا کی جائے۔

بسم اللہ پڑھ کر سواری پر سوار ہوں۔ تین بار تکبیر کہیں اور دعا کریں

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اسے مسخر کیا اور ہم اس پر قابو نہیں پا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

☆ سفر میں اگر بلندی کی طرف چڑھیں تو اللہ اکبر کہیں اور اگر بلندی سے اتریں تو سبحان اللہ کہیں۔

☆ سفر میں دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ مسافر کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

☆ رات کے وقت اکیلے سفر کرنے سے حتی الوسع پرہیز کریں۔

☆ اگر سفر میں ۳ یا ۳ سے زیادہ افراد اکٹھے ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کر لیں۔

☆ دورانِ سفر اپنے ساتھی مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کریں اور ان کی مدد کریں۔

☆ جس مقصد کیلئے سفر کیا گیا ہے اگر وہ پورا ہو جائے تو جلد واپس لوٹ آئیں۔

☆ سفر کے دوران نماز قصر کر کے پڑھیں۔

☆ سڑک یا ریل کی پٹڑی عبور کرتے وقت دائیں اور بائیں دیکھ لیں کہ کوئی گاڑی یا موٹر وغیرہ تو نہیں آ رہی۔

☆ ریل یا بس وغیرہ میں گردن اور بازو وغیرہ گاڑی کے اندر ہی رکھیں۔ باہر نکال کر نہ بیٹھیں۔ چلتی گاڑی میں سوار ہونے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی اس وقت تک اتریں جب تک وہ ٹھہر نہ جائے۔

☆اگر سفر میں کسی کے ہاں مہمان ٹھہرنا ہو تو اسے بروقت اطلاع دیں۔

☆سفر میں اپنے سامان سے غافل نہ رہیں۔

☆اگر ہو سکے تو گھر میں سفر سے اپنی واپسی کی اطلاع بھجوائیں۔

جب سفر سے لوٹیں تو یہ دعا پڑھیں۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ: ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں۔عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کا حمد و شکر کرنے والے ہیں۔

☆سفر پر روانہ ہونے سے قبل اپنے تمام سامان پر نام اور مقام کی چٹیں لگائیں اور سامان کو گِن کر نوٹ بک میں درج کریں۔

☆بغیر ٹکٹ کے سفر نہ کریں نیز کم درجے کا ٹکٹ لے کر اوپر کے درجہ میں سفر نہ کریں۔

☆سفر میں کسی کو نہ بتائیں کہ آپ کے پاس کتنی رقم ہے اور کہاں رکھی ہے۔چوروں اور جیب تراشوں سے ہوشیار رہیں۔

☆☆☆

انجام

فرصت ہے کسے جو سوچ سکے پس منظر ان افسانوں کا
کیوں خوابِ طرب سب خاک ہوئے کیوں خون ہوا ارمانوں کا
تاریخ کے سینے میں اب تک ہیں دفن وہ سارے ہنگامے
انسان کے ہاتھوں دنیا میں کیا حال ہوا انسانوں کا
طاقت کے نشے میں چور تھے جو' توفیقِ نظر جن کو نہ ملی
مفہوم نہ سمجھے وہ ناداں قدرت کے لکھے فرمانوں کا
پستے ہیں بالآخر وہ اک دن اپنے ہی ستم کی چکی میں
انجام یہی ہوتا آیا' فرعونوں کا' ہامانوں کا
کم مایہ ہیں پر قدرت نے ہمیں احساس کی دولت بخشی ہے
ہر آنکھ سے آنسو پونچھیں گے دکھ بانٹیں گے انسانوں کا
جب زخم لگیں تو چہروں پر پھولوں کا تبسّم لہرائے
فرزانوں کا اتنا ظرف کہاں یہ حوصلہ ہے دیوانوں کا
اے صبرو رضا کے متوالو! اٹھو تو سہی' دیکھو تو سہی
طوفان کے مالک نے آخر رخ پھیر دیا طوفانوں کا
جھنکار پہ سونے چاندی کی ہوتا ہے ضمیروں کا سودا
اس دورِ خرابی میں یارو خطرہ ہے بہت ایمانوں کا
اب آئے جو یار کی محفل میں جاں رکھ کے ہتھیلی پر آئے
اس راہ پہ ہر سو پہرہ ہے کم فہموں کا نادانوں کا
ہم دین ہدیٰ کے پرچم کو اونچا ہی اڑاتے جائیں گے
جو طوفانوں کے پالے ہوں کیا خوف انہیں طوفانوں کا

آندھی کی طرح جو اٹھے تھے اب گرد کی صورت بیٹھے ہیں
ہے میری نگاہوں میں ثاقب انجام بلند ایوانوں کا

یہ نظم جلسہ سالانہ 1977ء میں پڑھی گئی۔(ثاقب زیروی)

فارسی اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا خود سوزد آں کرم دنی را
کہ باشد از عدوان محمدؐ

خدا تعالیٰ اس ذلیل کیڑے کو خود ہی تباہ کر دے گا جو محمد ﷺ کا دشمن ہو۔

دریں رہ گر کُشَندم ور بسوزند
نتابم رو ز ایوان محمدؐ

اس راہ میں خواہ مجھے قتل کیا جائے خواہ جلایا جائے۔ میں محمد ﷺ کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا۔

بکارِ دیں نترسم از جہانے
کہ دارم رنگِ ایمان محمدؐ

دین کے کام میں سارے جہاں کے لوگوں سے بھی نہیں ڈرتا۔ کیونکہ مجھ پر محمد ﷺ کے ایمان کا رنگ چڑھا ہوا ہے۔

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغ بُرانِ محمدؐ

اے نادان اور گمراہ دشمن ہوش میں آ۔ محمد ﷺ کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر جا۔

(اشتہار 20۔فروری 1886ء)

اے دل تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعوئے حُبِّ پیمبرم

اے دل تو ان لوگوں کا (جو اس وقت میری مخالفت کر رہے ہیں) لحاظ رکھ کہ آخر وہ میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

خدا کے بعد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں سرشار ہوں اگر کفر یہی ہوتا ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

جانم فدا شود برہِ دینِ مصطفیٰ ﷺ
این است کامِ دل اگر آید میسرم

میری جان مصطفیٰ ﷺ کے دین کی راہ میں فدا ہو جائے یہ ہے میرا دلی مقصد خدا کرے پورا ہو۔ (ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 185)

بہر اُو باشیرِ شد اندر بدن
جان شدو با جاں بدر خواہد شدن

اس کی محبت ماں کے دودھ کے ساتھ ہمارے اندر داخل ہو گئی ہے اور ہماری جان بن گئی ہے اور جان کے ساتھ ہی باہر نکلے گی۔

اقتدائے قولِ اُو درجانِ ماست
ہرچہ زُو ثابت شود ایمانِ ماست

اس کے ہر قول کی پیروی کرنا ہماری فطرت میں شامل ہے۔ اور ہر چیز جو اس سے ثابت ہے وہ ہمارا ایمان ہے۔

(ضمیمہ سراج منیر۔روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 95)

اگر منکری از حیاتِ رسول

سراسر زیان است کارِ فضول

اگر تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا منکر ہے تو تیرے یہ سب کام سراسر فضول ہیں۔ (اخبار بدر جلد 8 صفحہ 27)

قدم اندر متابعت بہ چُست

تا پذیرند ہر چہ کردہ تست

تُو آپ ﷺ کی متابعت میں قدم رکھ۔ تا تیرا ہر فعل خدا تعالیٰ کے حضور شرف قبولیت حاصل کر لے۔ (درمکتون صفحہ 135 منقول سلطان احمد پیر کوٹی شانِ رسول عربی)

تا نباشد مطیعِ آں مسعود

نرسد کس بمنزلِ مقصود

جب تک کوئی شخص آپ ﷺ کا مطیع وفرماں بردار نہ ہو۔ وہ منزلِ مقصود پر نہیں پہنچ سکتا۔ (دُرِّ مکتون صفحہ 139 منقول سلطان احمد پیر کوٹی شانِ رسول عربی)

زندہ آں شخصے کہ نوشد جرعہ از چشمہ ات

زیرک آں مردیکہ کرد است اتباعت اختیار

وہی آدمی زندہ ہے جو تیرے چشمہ سے پانی پیتا ہے۔ وہی آدمی عقلمند ہے جس نے تیری اتباع اختیار کی ہے۔

تکیہ براعمال خود بے عشق رویت ابلہی است

غافل از رویت نہ بیند روئے نیکی زینہار

تیرے عشق کے بغیر اپنے اعمال پر بھروسہ کرنا بیوقوفی ہے جو تجھ سے غافل ہے وہ نیکی کا منہ ہرگز نہ دیکھے گا۔

یا نبی اللہ فدائے ہرسر موئے توام

وقف راہ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار

اے اللہ کے نبی ﷺ میں تو تیرے روئیں روئیں پر قربان ہوں۔ اگر مجھے لاکھ جانیں بھی ملیں تو تیری راہ میں وقف کروں۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 23 تا 29)

دشمن دیں حملہ بروے کند

حیف بود گر بنشینم خموش

دین کا دشمن آپ پر حملہ کرتا ہے یہ افسوس کا مقام ہو گا اگر میں خاموش بیٹھا رہوں۔ (اشتہار 17 مارچ 1894ء)

☆☆☆

ادعیۃ القرآن

O رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِن لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (سورۃ الاعراف آیت 24)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

O رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (سورۃ طٰہٰ آیت 115)

ترجمہ: اے میرے ربّ! میرے علم کو بڑھا

O رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ o وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ o يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ o (سورۃ طٰہٰ آیت 26 تا 29)

ترجمہ: اے میرے ربّ! میرا سینہ کھول دے اور جو مجھ پر فرض ڈالا گیا ہے اس کو پورا کرنا میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے (حتّی کہ) لوگ میری بات آسانی سے سمجھنے لگیں۔

O رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت 81)

اے میرے ربّ! مجھے نیک طور پر داخل کر اور ذکرِ نیک چھوڑنے والے طریق پر نکال اور اپنے پاس سے میرا کوئی (مضبوط) مددگار (اور) گواہ مقرر کر۔

O رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں وہ (کچھ) دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان پر) ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔

ادعیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

1- بَیتُ الخلاء جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ (بخاری۔ مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کی ناپاک چیزوں اور ناپاک کاموں اور باتوں سے۔

2۔ بَیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ وَاَبْقٰى فِيَّ مَنْفَعَتَهٗ (ابن ماجہ)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت عطا کی اور نفع مند چیز باقی رکھ لی۔

3۔ بارش کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا نَافِعًا غَيْرَ مَضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں برسنے والی بارش کا پانی پلا جو فائدہ مند ہو ضرر رساں نہ ہو اور دیر کی بجائے جلدی آنے والی ہو۔

4۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ، وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ، وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ، وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا بہت زیادہ شکر کر سکوں اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیر خواہی کی باتوں کی پیروی کروں اور تیرے تاکیدی حکموں

کی حفاظت (اپنے عمل سے) کرسکوں

5۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ ارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ اَدْخِلنَا الْجَنَّةَ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَا نَنَا کُلَّهٗ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہو اور ہم سے (دعائیں وعبادتیں) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور آگ سے خود بچا اور ہمارے سب کام تو خود بنا دے۔

ادعیہ مسیح موعود علیہ السلام

1۔ رَبِّ عَلِّمْنِی مَا هُوَ خَیْرٌ عِنْدَکَ

(حقیقۃ الوحی صفحہ 103 روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 106)

ترجمہ: اے میرے رب مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔

2۔ رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ (تذکرہ صفحہ 742)

ترجمہ: اے میرے رب مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا۔

3۔ ہم تو یہ دعا کرتے ہیں کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم ﷺ برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگوں کو ایمان پیدا ہو جائے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 261)

4۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَةَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا۔

(تذکرۃ صفحہ 430)

ترجمہ: اے خدا! اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس کے بعد اس زمین پر تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔

5۔رَبِّ لَاتُبْقِ لِیْ مِنَ الْمُخْزِیاتِ ذِکْرًا (تذکرہ صفحہ 672)

ترجمہ: اے میرے رب میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی بھی باقی نہ رکھ۔

عالمی درس القرآن

۱۲ فروری ۱۹۹۴ء کا دن ہمیشہ یادگار رہے گا کیونکہ اس روز حضور اقدس نے عالمی درس القرآن کا آغاز فرمایا۔

عالمی بیعت

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے ۱۹۸۳ء سے لگاتار جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں ہر سال لاکھوں سعید روحیں جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہو رہی ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے............

☆ ۱۹۸۴ء سے ۱۹۹۳ء تک چار لاکھ سعید روحیں حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں۔

☆ ۱۹۹۴ء میں چار لاکھ اٹھارہ ہزار دوسو آٹھ

☆ ۱۹۹۵ء میں آٹھ لاکھ اکتالیس ہزار تین سو پچیس

☆ ۱۹۹۶ء میں سولہ لاکھ دو ہزار سات سو اکیس

☆ ۱۹۹۷ء میں تیس لاکھ چار ہزار پانچ سو افراد

☆ ۱۹۹۸ء میں پچاس لاکھ سے زائد

☆ ۱۹۹۹ء ایک کروڑ آٹھ لاکھ بیس ہزار دوسو چھبیس افراد

☆ ۲۰۰۰ء چار کروڑ تیرہ لاکھ آٹھ ہزار نو سو چھتر افراد

☆ ۲۰۰۱ء آٹھ کروڑ دس لاکھ چھ ہزار سات سو اکیس افراد احمدیت حقیقی اسلام میں داخل ہوئے۔ الحمدللّٰہ علی ذلك

چھٹا باب

نظام جماعت احمدیہ

یاد رکھنا چاہئے کہ سارے نظام کا اقتدار اعلیٰ خلیفہ وقت کی ذات ہے۔ اور عالمگیر جماعت کی شاخیں دیہاتوں، شہروں سے نکل کر ضلعوں، صوبوں اور ملکوں میں پھیلی ہوئی ہیں جو سب تسبیح کے دانوں کی طرح ایک مضبوط اور مربوط دھاگے میں منسلک ہیں۔ جس جگہ بھی تین یا اس سے زائد افراد جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہوں وہاں باقاعدہ جماعت قائم کر دی جاتی ہے اور حسب حالات بذریعہ نامزدگی یا بذریعہ انتخاب وہاں ایک صدر مقرر کر دیا جاتا ہے۔ بڑی جماعتوں میں امارت کا نظام قائم ہے۔ اس لحاظ سے ہر مقامی جماعت کا صدر یا امیر اعلیٰ عہدیدار ہوتا ہے۔ پھر ہر ضلع یا صوبہ کی جمیعت کا ایک امیر مقرر ہوتا ہے پھر اس سے اوپر تمام ملک کا ایک نیشنل امیر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جماعتی نظام کے مختلف شعبے قائم ہیں اور اس کے نگران سیکریڑی کہلاتے ہیں مثلاً سیکریٹری مال، سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری جائیداد، سیکرٹری ضیافت وغیرہ یہ تمام عہدیدار بذریعہ انتخاب یا بعض حالتوں میں بذریعہ نامزدگی مقرر کئے جاکر محض رضا کارانہ طور پر اخلاص اور قربانی کے ساتھ جماعت کی خدمات بجالانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ان مقامی ضلعی اور صوبائی اور ملکی عہدیداروں کے علاوہ خلیفہ وقت کی نگرانی میں مندرجہ ذیل اہم ادارے کام کرتے ہیں۔

مجلس شوریٰ یا مجلس مشاورت

یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک تو انٹرنیشنل شوریٰ ہے خلیفہ وقت کی موجودگی میں منعقد ہوتی ہے جس میں تمام عالمگیر جماعتوں کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔ دوسرے ملکی شوریٰ ہوتی ہے جس میں اس ملک کی مجلس عاملہ کے علاوہ تمام جماعتوں

کے امراء وصدر صاحبان اور جماعتوں کے منتخب نمائندے شریک ہو کر اہم جماعتی مشورے کرتے ہیں اور اپنی تجاویز خلیفہ وقت کی خدمت میں راہنمائی اور منظوری کیلئے پیش کرتے ہیں۔

اس ضمن میں یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ ملکی شوریٰ ہو یا انٹرنیشنل شوریٰ ہو اس کے نمائندوں کا یہ فرض ہوتا ہے کہ تمام تجاویز پر غور اور مشورہ کرنے کے بعد اپنی تجاویز خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کر دیں۔ آخری فیصلہ خلیفہ وقت کا ہوتا ہے۔ خواہ وہ شوریٰ کی سفارشات کو کلیۃً نامنظور کر کے اس کے نقصانات وغیرہ کے بارے میں راہنمائی فرماتے ہوئے نئی ہدایات جاری فرمائیں۔ جو بھی فیصلہ خلیفہ وقت کی طرف سے صادر ہو جماعت اس کو پورے انشراح صدر کے ساتھ تسلیم کرتی ہے کیونکہ جماعت اس عقیدہ اور یقین پر قائم ہے کہ خلیفہ وقت دعا اور غور وفکر کے بعد اللہ کی راہنمائی سے فیصلہ صادر فرماتے ہیں اور جماعت بارہا یہ مشاہدہ کر چکی ہے کہ اللہ تعالیٰ خلیفہ وقت کے فیصلوں میں برکت بخشتا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ

یہ جماعت کا سب سے بڑا اور اہم ادارہ ہے جو بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی زندگی میں ہی قائم فرمایا تھا۔ جماعت کے لازمی چندہ جات کا انتظام و التزام اور تمام تربیتی، تعلیمی، تبلیغی اور رفاعی کاموں کی نگرانی اس انجمن کے سپرد ہے۔ تمام مقامی، ضلعی اور صوبائی امارتوں کے نظام اس انجمن کی نگرانی میں چلتے ہیں۔ اس انجمن کے تحت کئی دفاتر اور نظارتیں ہیں ہر نظارت کا اعلیٰ عہدیدار ''ناظر'' کہلاتا ہے۔ مثلاً ناظر تعلیم، ناظر اصلاح وارشاد، ناظر اشاعت، ناظر بیت المال آمد و خرچ، ناظر امور عامہ وغیرہ اور پوری انجمن کا نگران ناظر اعلیٰ کہلاتا ہے۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ

جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۴ء میں بیرونی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی غرض سے ایک نئی تحریک جاری فرمائی تھی۔اس تحریک کے چندہ سے جمع ہونے والے اموال اور واقفین زندگی وغیرہ کے انتظام اور بیرونی ممالک کے تبلیغی نظام کی نگرانی کیلئے انجمن تحریک جدید قائم کی گئی۔

اس ادارے کے تحت بھی مختلف شعبے قائم ہیں ہر شعبے کے انچارج کو ’’وکیل‘‘ کہا جاتا ہے۔مثلاً وکیل التعلیم، وکیل التبشیر، وکیل المال وغیرا اور اس انجمن کے نگران اعلیٰ کو ’’وکیل اعلیٰ‘‘ کہا جاتا ہے۔

انجمن احمدیہ وقف جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ہی اندورنِ ملک کی دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی غرض سے ۱۹۵۷ء میں وقف جدید کے نام سے ایک تحریک فرمائی تھی۔ اس تحریک سے جمع ہونے والے چندہ کے انتظام اور تعلیم و تربیت کیلئے مقرر کئے گئے معلمین کی نگرانی وغیرہ کیلئے ایک علیحدہ انجمن ’’وقف جدید انجمن احمدیہ‘‘ کے نام سے قائم فرمائی گئی۔اس انجمن کے تحت مختلف شعبے قائم ہیں اور ہر شعبہ کے انچارج کو ’’ناظم‘‘ کہا جاتا ہے اور اس انجمن کے نگران اعلیٰ کو ’’ناظم ارشاد‘‘ کہا جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ اور مالی قربانی

☆ القرآن

اِنَّ اللّٰه اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ (توبہ:۱۱۱)

ترجمہ: اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔

☆ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ (البقرہ:۳)

ترجمہ: وہ (متقی) نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

☆ الحدیث

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

’’اگر میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہوتا تو تین دن سے زیادہ اپنے پاس نہ رکھتا‘‘

(بخاری کتاب الزکوٰۃ حدیث نمبر ۱۳۱۵)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ مالی قربانی کی تحریک فرمائی تو حضرت عمرؓ گھر میں موجود سامان کا نصف لے آئے۔ حضرت ابوبکرؓ سارا سامان لے آئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ابوبکر! گھر کیا چھوڑ کر آئے ہو تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں گھر میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کو چھوڑ آیا ہوں۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت سعید بن مالکؓ نے پر زور اصرار کر کے ۱/۳ حصہ کی قربانی کی اجازت چاہی۔

(بخاری کتاب الوصایا۔ باب الوصیت بالثلث جلد اوّل صفحہ ۳۸۳)

حضرت ابوطلحہؓ نے آیت لَنْ تَنَالُوا البِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کے

نزول پر ''بیروحا'' باغ وقف کردیا۔

(بخاری کتاب التفسیر باب لَنْ تَنَالُو الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ)

اس زمانہ میں جماعت احمدیہ صحابہؓ کی اقتداء پر مالی قربانی کررہی ہے۔ مبارک ہو جماعتِ احمدیہ کو جن میں یہ مبارک نظام جاری ہے اور نظام خلافت کے تحت جماعت احمدیہ میں ایک عالمی بیت المال کا نظام جاری ہے۔ جس میں اشاعت اور فلاح و بہبود کیلئے رقوم اکٹھی ہوتی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چندہ عام

الٰہی جماعتوں کی طرح جماعت احمدیہ میں بھی مالی قربانی کا نظام جاری ہے بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے اپنے دور میں ہی مالی قربانی کی تحریک کی جس کو چندہ عام کا نام دیا گیا۔ اس کی شرح اس وقت چندہ دینے والے کی صوابدید پر تھی مگر بعد میں سیدنا حضرت المصلح الموعود نے اس کی شرح ۱/۱۶ مقرر فرمائی۔ جو ہر کمانے والے پر واجب ہے۔

چندہ وصیت

۱۹۰۵ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے وفات کے قریب آنے کی خبر دی تو آپ علیہ السلام نے ایک رسالہ ''الوصیت'' تحریر فرمایا۔ جس میں آپ علیہ السلام نے بہشتی مقبرہ (قبرستان) کیلئے اپنا قطعۂ زمین وقف فرمایا اور مزید ضروریات کیلئے کچھ رقم کا مطالبہ بھی کیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ علیہ السلام اسی رسالہ میں فرماتے ہیں:۔

''اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کیلئے تجویز کی اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں

برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کیلئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔

اللہ تعالیٰ نے الہاماً اس مقبرہ کے بارہ میں فرمایا:۔

''اُنْزِلَ فِیْهَا كُلُّ رَحْمَةٍ یعنی ہر قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد۲۰ صفحہ ۳۱۸)

اور اس میں دفن ہونے والے کیلئے شرائط کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف مسلمان ہو''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد۲۰ صفحہ ۳۲۰)

پھر فرماتے ہیں۔

''یاد رہے کہ صرف یہ کافی نہ ہوگا کہ جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا دسواں حصہ دیا

جاوے بلکہ ضروری ہوگا کہ ایسا وصیت کرنے والا جہاں تک اس کیلئے ممکن ہے پابند احکام اسلام اور تقویٰ اور طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو اور مسلمان اور خدا کو ایک جاننے والا اور اس کے رسول پر سچا ایمان لانے والا ہو اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا نہ ہو۔'' (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد۲۰ صفحہ۳۲۴)

ان شرائط مندرجہ میں ایک شرط یہ ہے کہ وہ 1/10 سے 1/3 تک اپنی آمدنی اور جائیداد سے احمدیت کیلئے ادا کرے۔ جسے چندہ وصیت کہتے ہیں اور چندہ ادا کرنے والے مرد کو موصی اور عورت کو موصیہ کہا جاتا ہے جو شخص یہ چندہ ادا کرے اس پر چندہ عام لازم نہیں۔

چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں خدا تعالیٰ سے اذن پا کر جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی۔ مرکزی جلسہ کے علاوہ اب یہ جلسہ سالانہ ۷۰ سے زائد ممالک میں ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ اس کیلئے چندہ کی اپیل خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی۔ جو اب تک جاری ہے۔ جس کی شرح ماہانہ آمد کا دسواں حصہ سال بھر میں ادا کرنا ہے۔

چندہ تحریک جدید

۱۹۳۴ء میں اس کی بنیاد سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے رکھی تھی اس کے ذریعہ تمام دنیا میں اللہ اور اس کے رسول کے نام کو بلند کرنا مقصود ہے۔ آج جماعتِ احمدیہ اسی مبارک تحریک کے تحت ۱۶۴ ملکوں میں پھیل چکی ہے۔ ہر احمدی کا اس تحریک میں چندہ ادا کرنا ضروری ہے جو کم سے کم ۲۴ روپے سالانہ ہے۔ معیاری چندہ کیلئے تنخواہ کا پانچواں حصہ سال میں ادا کرنا ہوتا ہے۔ چندہ دہندگان کے اعتبار سے اس تحریک کو چار دفاتر میں تقسیم کیا گیا۔ دفتر چہارم کا آغاز موجودہ امام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۸۵ء میں فرمایا اسی میں خصوصی چندہ دینے والوں کو معاونین خصوصی کہا جاتا ہے۔ جو درج ذیل ہے۔
معاونین خصوصی صف اوّل ۱۰۰۰ روپے۔ معاونین خصوصی صف دوم ۵۰۰ روپے۔

چندہ وقفِ جدید

سیدنا حضرت مصلح موعود علیہ السلام نے ۱۹۵۷ء میں اندرون ملک عوام کو عیسائی یلغار سے بچانے اور دیہاتی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کیلئے اس تحریک کا اعلان فرمایا۔ ۱۹۸۵ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جو اس مبارک تحریک کے پہلے ممبر مقرر ہوئے تھے نے اس تحریک کو ساری دنیا کیلئے وسیع کر دیا۔ اس تحریک کا ایک اہم شعبہ دفتر اطفال ہے جس میں جماعت احمدیہ کے بچے اور بچیاں چندہ ادا کرتے ہیں جو کم از کم ۱۲ روپے سالانہ ہے اور یکصد روپیہ خصوصی چندہ ادا کرنے والا بچہ ننھا مجاہد کہلاتا ہے جبکہ ۱۵ سال سے بڑے افراد کم سے کم شرح ۲۴ روپے ادا کرتے ہیں اور ۱۰۰۰ روپے اور ۵۰۰ روپے ادا کرنے والے مجاہد صف اوّل اور مجاہد صف دوم کہلاتے ہیں۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ انفاق فی سبیل اللہ کی وہ قسم ہے جو ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو زکوٰۃ کے نصاب کے تحت آتا ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن قرار دیا ہے۔

چندہ عام الگ ہے اور زکوٰۃ الگ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔
''تیسری چیز چندہ ہے جو دین کے جہاد کیلئے ہوتا ہے۔ یہ جہاد خواہ تلوار سے ہو یا

قلم اور کتب سے یہ بھی ضروری ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ اور صدقہ تو غرباء کو دیا جاتا ہے اس سے کتابیں نہیں چھاپی جاسکتیں اور نہ مبلّغوں کو دیا جاتا سکتا ہے۔''

(ملائکۃ اللہ صفحہ ۶۲ تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۰ء)

زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کے برابر نقدی اور زیور ہے اور اس کا چالیسواں حصہ ادا کرنا ہوتا ہے اور ایک سال تک پڑی رقم پر ادائیگی فرض ہے۔ اس زیور پر بھی اس کا نصاب لاگو ہوگا جو ایک سال تک پہنا نہ جائے یا تزکیہ اموال کے ڈر سے ایک دفعہ پہنے۔ حضور ﷺ نے دو عورتوں کو جو آپ ﷺ کی خدمت میں کڑوں کے ساتھ حاضر ہوئیں۔ وعید کرتے ہوئے فرمایا ''اگر زکوٰۃ ادا نہ کی تو خدا قیامت کے دن اس کے مقابل پر آگ کے کڑے پہنائے گا''۔

(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ باب الکنز ماھو وزکوۃ الحلی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۱۵)

ذیلی تنظیمیں

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تربیتی نقطۂ نظر سے احباب وخواتین جماعت کو مختلف ذیلی تنظیموں میں تقسیم فرمایا۔ ان تنظیموں کے بارہ میں یہ بات نوٹ فرمانے کے قابل ہے کہ یہ خالصۃً مذہبی تنظیمیں ہیں جن کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں یہ تنظیمیں مختلف ادوار سے متعلقہ احباب وخواتین کی تعلیم و تربیت کی ذمہ دار ہیں اور ان کی اخلاقی، دینی، روحانی، ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتی رہتی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا اپنی عمر کے اعتبار سے ان تنظیموں سے منسلک رہنا

ضروری ہے۔

لجنہ اماء اللہ

یہ احمدیہ مستورات کی روحانی تنظیم ہے۔ اس کا قیام ۱۹۲۲ء میں عمل میں لایا گیا۔ پندرہ سال سے اوپر کی عمر کی ہر احمدی خاتون اس کی ممبر ہے۔ آٹھ سے پندرہ سال کی احمدی لڑکیاں ناصرات الاحمدیہ کی ممبر ہوں گی جو لجنہ اماء اللہ تنظیم ہی کی ایک شاخ ہے۔ جہاں تین ممبرات موجود ہیں۔ وہاں یہ تنظیم قائم کی جاتی ہے۔ اپنی اپنی جگہوں پر ممبرات مختلف دینی روحانی شعبوں مثلاً خدمت خلق۔ تبلیغ۔ تعلیم وتربیت کے تحت کام کرتی ہیں۔

اس تنظیم کا اپنا چندہ ''چندہ ممبری'' کہلاتا ہے جو آمد پر ایک فیصد کے حساب سے ادا کرنا ہوتا ہے جن کی کوئی باقاعدہ آمد نہ ہو وہ اپنی توفیق کے مطابق ادا کرسکتی ہیں جبکہ ناصرات کم از کم ایک روپیہ ماہوار چندہ ادا کرتی ہیں۔

مجلس انصار اللہ

یہ احمدی بزرگوں کی تنظیم ہے۔ ۴۰ سال سے اوپر تمام مرد حضرات اس تنظیم کے ممبر ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی بنیاد رکھی اس تنظیم کے ممبر انصار کہلاتے ہیں۔ اس تنظیم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ۴۰ سال سے ۵۲ سال تک کے انصار صف دوم اور ۵۲ سال سے اوپر کے انصار اوّل میں شامل ہیں۔

اس میں بھی مالی نظام جاری ہے اور ہر ناصر ہر سو روپیہ پر ایک روپیہ چندہ ادا کرتا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ

یہ احمدی نوجوانوں کی روحانی تنظیم ہے۔جس کا قیام ۱۹۳۸ء کے اوائل میں عمل میں لایا گیا۔اس تنظیم میں پندرہ سے چالیس سال تک کی عمر کے ہر مبائع کا شامل ہونا لازمی ہے۔اس تنظیم کا ہر رکن خادم کہلاتا ہے۔اس تنظیم کا ماٹو یہ ہے ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔''

مجلس اطفال الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کی زیرنگرانی سات سے پندرہ سال تک کی عمر کے احمدی بچوں کی ایک الگ تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ کے نام سے قائم ہے۔جس کا ہر رکن طفل کہلاتا ہے۔

اطفال کی ذہنی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کیلئے ان کے بھی کئی ایک شعبے ہیں۔جن میں تعلیم وتربیت، اصلاح وارشاد، خدمت خلق وقارعمل وغیرہ شامل ہیں۔

ہر خادم جو برسرروزگار ہے سوروپیہ پر ایک روپیہ چندہ ادا کرتا ہے جبکہ طلباء سے ایک روپیہ ماہوار چندہ مجلس وصول کیا جاتا ہے۔

مجلس اطفال الاحمدیہ اپنا چندہ الگ جمع کرتی ہے جس کی شرح ایک روپیہ ماہوار ہے۔

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

لفظ	معنی
طاق	جو دو پر تقسیم نہ ہوسکے مثلاً ایک، تین، پانچ وغیرہ
مشروع	جس کی شریعت میں اجازت ہے
تقرب الی اللہ	اللہ کا قُرب حاصل کرنا
قرأت بِالْجَہر	اُونچی آواز سے پڑھنا
سینین	جگہ کا نام
توشہ	سامانِ سفر
معظلات	پیچیدہ، مشکل
متبنّٰی	منہ بولا بیٹا
سرایا	سریہ کی جمع۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کی وہ جنگ جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود شامل نہ ہوئے ہوں سریہ کہلاتی ہے۔
کلمۃ اللہ	اللہ کی نشانی
مہتم بالشان	عظیم الشان
ماٹو(Motto)	نصب العین
صدریاں	صدری کی جمع۔قمیص کے نیچے پہنا جانیوالا واسکٹ کی طرح کا کپڑا یا لباس
مواخات	بھائی چارہ
عمل التّرب	توجہ کے ذریعہ اپنی رُوح کی گرمی سے کسی دوسرے شخص پر اثر ڈالنا۔بعض بزرگ اس طرح بیماروں کا علاج بھی کرتے تھے۔
تاریک وتار	سخت اندھیرا
مسخر	بغیر اُجرت کے خدمت پر مامور ہونا
خوابِ طرب	خوشیوں کے خواب
فرعون	وہ بادشاہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل پر تباہ ہوا۔ یہاں انتہائی ظالم اور جابر حکمران کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔
ہامان	ہامان فرعون کا نائب تھا۔ یہاں یہ بھی ظالم کے معنوں میں ہی استعمال ہوا ہے۔
فرزانے	عقل مند (یہاں مُراد جو فقط عقل سے کام لیں اور محنت کا گہرا جذبہ نہ ہو)

ستم	ظلم
کم مایہ	غریب، تھوڑی دولت والے
تبسم	مسکراہٹ
کم فہم	جو سمجھ نہ سکیں
دینِ ہُدٰی	سچا دین
دنی	ذلیل
عدوّانِ محمدﷺ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن
کُشَنْدَم	مجھے قتل کیا جائے
نترسم	میں نہیں ڈرتا
بے راہ	بے دین
شِیر	دودھ
اقتداء	پیروی
حیات	زندگی
کار	کام
مطیع	فرمانبردار
نوشد	وہ پیتا ہے
زِیرک	عقلمند
اتباعت	تیری پیروی
تکیہ	بھروسہ
ابلہی	بے وقوف
نہ بیند	نہیں دیکھے گا
مُو	بال
قطعہ زمین	زمین کا ٹکڑا
ملُونی	ملاوٹ
فرستادہ	پیغمبر

فِدا	قربان
محرمات	حرمت والی اشیاء، جن کو حرام قرار دیا گیا ہے
بدعت	نئی رسم
منقولہ	جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے مثلاً روپیہ پیسہ زیور وغیرہ
غیر منقولہ	جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو سکے مثلاً مکان، زمین وغیرہ
غصب کرنا	چھین لینا، ناحق قبضہ کر لینا
اذن	حکم، اجازت
یلغار	حملہ
انفاق فی سبیل اللہ	اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
وعید	عذاب کی پیشگوئی یا خبر
اُجاگر کرنا	خوب واضح کرنا
منسلک ہونا	ساتھ شامل ہونا
مستورات	عورتیں
لجنہ	گروہ، تنظیم
اماء اللہ	اللہ کی لونڈیاں
اوائل	شروع، آغاز
مبائع	بیعت کرنے والا
طفل	بچہ